تکمیل الحسنات

فی تلخیص

افضل الصلوٰت علیٰ سیّد السادات

صلی اللہ علیہ وسلم

للعلامہ یوسف ابن اسمعیل نبہانی

رحمۃ اللہ علیہ

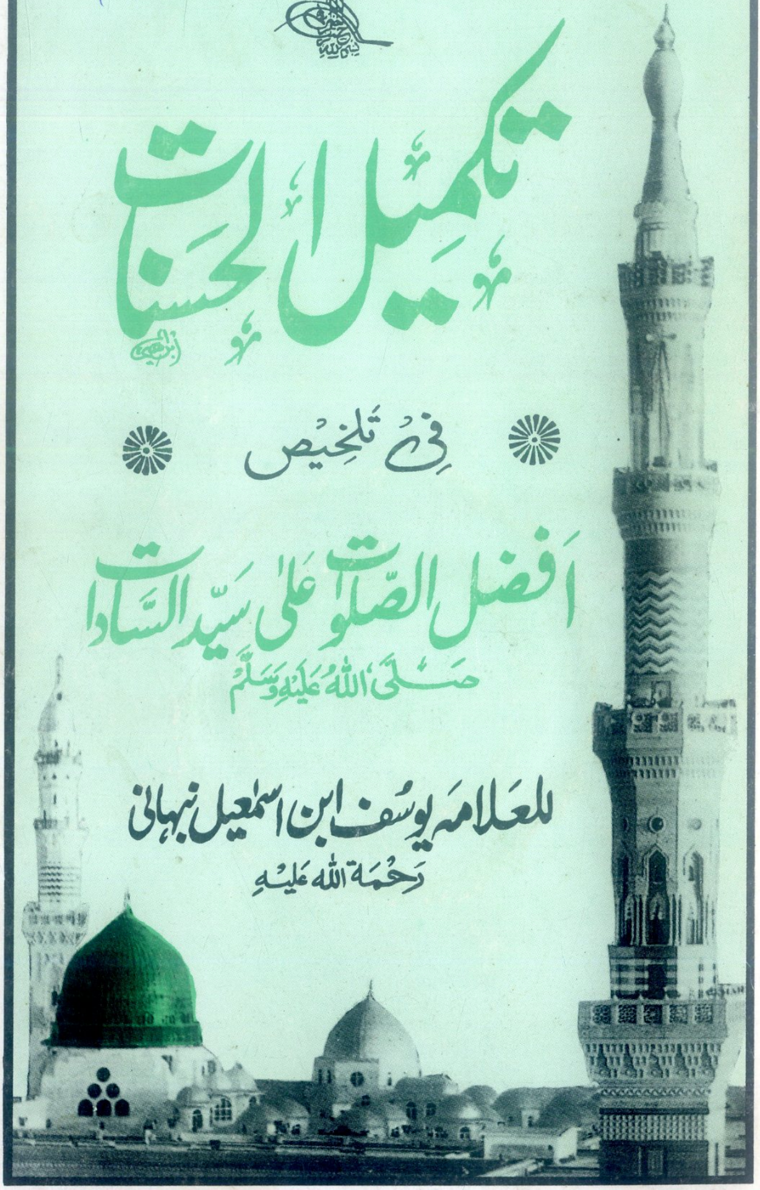

حاجی حکیم محمد نذیر احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

سلام

انتخاب شعراز - مجدد دین وملت امام اہلسنت حضرت علامہ الحاج احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

بنت صدیق آرام جان نبی
اُس حریمِ برائت پہ لاکھوں سلام

اصدق الصادقین سید المتقین
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

درمنثور قرآں کی سلک بہی
زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

☎*6671572
SHAHID MAHMOOD

نام کتاب ________ تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوات علی سید السادات
مؤلف ________ حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی کریم بخش مدظلہ،
صفحات ________ ۱۸۴
کاتب ________ خوشنویس مولوی محمد ابراہیم کلاچوی
ناشر ________
صدقہ جاریہ ________
سن اشاعت ________ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ جولائی ۱۹۹۲ء

ملنے کا پتہ

مدرسۃ العلوم الشرعیہ (رجسٹرڈ) بہل
تحصیل و ضلع بھکر

خطاطی حافظ محمد ابراہیم کلاچوی ڈیرہ اسمٰعیل خان
محرم الحرام ۱۴۱۲ھ جولائی ۱۹۹۲ء

فہرست مضامین تکمیل الحسنات

صفحہ نمبر	فہرست و مضامین	نمبر شمار
۱۰	انتساب۔ بحضرت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت خواجہ مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۱
۱۳	سوانح عمری امام علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہٗ	۲
۲۳	تعارف کتاب افضل الصلوات اور سبب تلخیص کتاب	۳
۲۵	اعتذار	۴
۲۷	حرف آغاز	۵
۳۱	پہلی فصل آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر اور بزرگان دین کے اقوال درود بھیجنے سے درود بھیجنے والے کو کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں دیگر انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام پر درود وسلام کا حکم	۶
۳۴	سید عبد العزیز الدباغ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اَفْضَلُ الْاَوْرَادِ ہے اور اس کی وجہ	۷
۳۵	دوسری فصل ان احادیث کے بیانمیں جنمیں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔	۸
۴۲	تیسری فصل ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت	۹

صفحہ نمبر	فہرست ومضامین	نمبر شمار
۴۴	چوتھی فصل ان احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی تصریح احادیث میں وارد ہوئی ہے	۱۰
۴۹	پانچویں فصل ان حدیثوں کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کیلئے شفاعت فرماوینگے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں ۔	۱۱
۵۳	چھٹی فصل ان حدیثوں کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعیدیں آئی ہیں ۔	۱۲
۵۶	ساتویں فصل میں ان فوائد ومنافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والوں کو دنیا میں اور آخرت میں حاصل ہیں ۔	۱۳
۶۳	پہلا درود ابراھیمیہ ہے درود ابراھیمی کے خصائص اور فوائد	۱۴
۶۷	دوسرا درود جسکو امام نووی نے اختیار کیا اور فرمایا کہ یہ سب سے افضل ہے	۱۵
۶۸	تیسرا درود جسکو ابن حجر نے اختیار کیا اور فرمایا اس میں میں نے کیفیات وارد شدہ اور انکے علاوہ بعض دیگر کیفیات کو جمع کیا ہے	۱۶
۶۹	چوتھا درود اسکی کیفیت بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہوئی جسکو امام شعرانی نے ذکر کیا ۔	۱۷
۷۰	پانچواں درود اللھم صل علی محمد وانزلہ المنزل المقرب الخ	۱۸
۷۱	چھٹا درود اللھم صل علی روح محمد فی الارواح الخ	۱۹

نمبر شمار	فہرست و مضامین	صفحہ نمبر
۲۰	ساتواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ علی محمد و علیٰ آلِ محمد فی الاوّلین الخ	۷۲
۲۱	آٹھواں درود اللّٰھم صَلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد صلوٰۃ تکون الخ	۷۳
۲۲	نواں درود اللّٰھم صَلِّ علی محمد عَبدک وَرسُولِک الخ	//
۲۳	دسواں درود صَلَّی اللہ عَلیٰ محمد اور اس کے فوائد	۷۴
۲۴	گیارہواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلہ وسلّم	۷۵
۲۵	بارہواں درود اَللّٰھُمَّ یَاربَّ محمد و آلِ محمد صَلِّ علیٰ محمد الخ	۷۶
۲۶	تیرہواں درود اَللّٰھم صلِّ علیٰ محمد عَبدِکَ و نبیِّکَ الخ	۷۷
۲۷	چودہواں درود اَللّٰھُمَّ صلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد الخ	۷۸
۲۸	پندرہواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمد فی الاوّلینَ الخ	۷۹
۲۹	سولہواں درود اِنَّ اللہ وَملائکتہٗ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ الآیۃ لَبَّیک اَللّٰھُمَّ ربی وَسَعدَیک الخ	۸۰
۳۰	سترہواں درود اَللّٰھُمَّ دَاحِی المَدحُوّاتِ الخ	۸۱
۳۱	اٹھارہواں درود اَللّٰھُمَّ اجعَل صَلَواتک وَرحمتکَ الخ	۸۲
۳۲	انیسواں درود اللّٰھم صَلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد حتیٰ لایَبقیٰ الخ	۸۳
۳۳	بیسواں درود اللّٰھم اجعَل فضائل صَلَواتک ونَوامیَ الخ	//
۳۴	اکیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد صلوٰۃ الخ	۸۴
۳۵	بائیسواں درود اَللّٰھم صَلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلہٖ واَصحابہٖ الخ	۸۵
۳۶	تئیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیّدِنا محمد عَبدِک الخ	//

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۳۶	چوبیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا محمد حَآءِ الرحمتہِ الخ	۸۷
۳۵	پچیسواں درود اللّٰھم صل علٰی سَیِّدِنا محمد الذی مَلَأْتَ قَلْبَہٗ الخ	؍؍
۳۹	چھبیسواں درود اَلْمُنْجِیَۃ	۸۸
۴۰	ستائیسواں درود صَلٰوۃ نُورُ القِیَامَۃِ	۹۰
۴۱	اٹھائیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمد بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ الخ	۹۱
۴۲	انتیسواں درود صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا محمد کُلَّمَا ذَکَرَہٗ الخ	؍؍
۴۳	تیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمد وَّعَلٰی اٰلِ محمد مِلْءُ الدنیا الخ	۹۲
۴۴	اکتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا محمد السابِقِ لِلْخَلْقِ الخ	۹۳
۴۵	بتیسواں درود اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ اَبَدًا الخ	۹۴
۴۶	تینتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی نُوْرِکَ الخ	۹۵
۴۷	چونتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الخ	۹۷
۴۸	پینتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ الخ	۹۸
۴۹	چھتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الذَّاتِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ الخ	؍؍
۵۰	سینتیسواں درود اَللّٰھُمَّ اَفْضَلَ صِلَتِہٖ صَلَوَاتِکَ وَسَلَامَہٗ الخ	۹۹
۵۱	اڑتیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا محمد اَکْمَلِ الخ	۱۰۳
۵۲	انتالیسواں درود اَللّٰھُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ الخ	۱۰۴
۵۳	چالیسواں درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمد النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الخ	۱۰۵
۵۴	اکتالیسواں درود اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّیَ الخ	۱۰۶

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۵۵	بیالیسواں درود اللّٰھم صلِّ وسلِّم علی محمدٍ وعلیٰ آلِ محمد الخ	۱۰۷
۵۶	تینتالیسواں درود اللّٰھمَّ صلِّ علیٰ مَنْ مِنہ انْشَقَّتِ الاَسْرار الخ	۱۱۰
۵۷	چونتالیسواں درود اللّٰھمَّ صلِّ وسلِّم وبارِکْ علیٰ سیدنا محمد الخ	۱۱۱
۵۸	پنتالیسواں درود اَلسَّلامُ علیکَ یارسُولَ اللّٰہِ الخ	۱۱۲
۵۹	چھیالیسواں درود اللّٰھمَّ صلِّ علیٰ ہٰذِہِ الحَضْرَۃِ النَّبَوِیَۃِ الخ	۱۱۴
۶۰	سینتالیسواں درود اللّٰھمَّ صلِّ وسلِّم علیٰ نُورِ الْاَسنیٰ الخ	۱۱۹
۶۱	اٹھتالیسواں درود اللّٰھمَّ اِنّی اسأَلُکَ بتیسیرِ ہدایتک الخ	۱۲۳
۶۲	انچاسواں درود اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ الجمال الانفس الخ	۱۲۶
۶۳	پچاسواں درود اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد الخ	۱۲۹
۶۴	اکاونواں درود صلوٰۃ اولی العزم	۱۳۰
۶۵	باونواں درود صلوٰۃ السعادت	//
۶۶	ترپنواں درود اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد الخ	۱۳۱
۶۷	چونواں درود کَمالِیَہ	//
۶۸	پچپنواں درود صلوٰۃ الاِنعام	۱۳۲
۶۹	چھپنواں درود صلوٰۃ العالی القدر	//
۷۰	ستاونواں درود اللّٰھم صلِّ علیٰ سیدنا محمدٍ وآلہٖ الخ	۱۳۳
۷۱	اٹھاونواں درود اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمد الخ	۱۳۴
۷۲	انسٹھواں درود صلوات الختام علی النبی الختام	//

نمبر شمار	فہرست و مضامین	صفحہ نمبر
۷۳	ساٹھواں درود اللّٰھم صلِّ علیٰ سیّدنا محمدٍ صلاتک القدیمۃ	۱۳۷
۷۴	اکسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ وسلِّم علیٰ سیّدنا محمدِ الفاتح الخ	۱۳۸
۷۵	باسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ وسلِّم علیٰ سیّدنا محمد الخ	۱۳۹
۷۶	تریسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ صلوٰۃً کاملۃً الخ	۱۴۰
۷۷	چونسٹھواں درود اللّٰھمّ انی اسألک بنورِ وجہِ اللہ الخ	۱۴۱
۷۸	پینسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ علیٰ طامّۃِ الحقائقِ الخ	۱۴۲
۷۹	چھیاسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ علیٰ مولانا محمد الخ	۱۴۳
۸۰	ستڑسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ علیٰ عینِ بحرِ الحقائق الخ	۱۴۴
۸۱	اڑسٹھواں درود اللّٰھمّ صلِّ علیٰ سلطان حضرات الخ	۱۴۵
۸۲	انہترواں درود اللّٰھمّ صلِّ وسلِّم علیٰ مولانا محمد الخ	۱۴۶
۸۳	سترواں درود الصلوٰۃ الکبریٰ	۱۴۹
۸۴	تکملہ	۱۶۸

بسمِ اللهِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ ؕ

اِنتساب

فانی فی اللہ باقی باللہ آیت من آیات اللہ حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ کو اللہ تعالیٰ نے جمال ظاہری کے ساتھ کمال روحانی بھی بدرجہ اتم عطا فرمایا۔

آپ اپنے جد امجد سرچشمہ علم وفضل حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور سلسلہ چشت اہل بہشت کے خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری سنجری کے صحیح جانشین اور مظہر اتم تھے علم و معرفت کا گنج بے کراں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا تھا آپ ان اولیاء کرام میں سے تھے جنہوں نے اپنے مجاہدہ و مشاہدہ اور فضل الٰہی سے حق الیقین میں نہایت ارفع و اعلیٰ مقام حاصل کیا۔

فیض الٰہی کے اس چشمہ کے متعلق استاذ العلماء مفتیٔ اعظم حضرت مولانا فیض احمد صاحب مدظلہٗ فرماتے ہیں۔

واضح ہو کہ عالم ربانی عارف لاثانی رہبر شریعت ہادیٔ طریقت قبلہ عالم سیدنا و مولانا پیر سید مہر علی شاہ الحسنی الگیلانی قدس سرہٗ ان بزرگان دین اور اولیاء کاملین میں سے ہیں جو بڑی مدت کے بعد کبھی پیدا ہوتے ہیں جن کی

نگاہیں باریک سے باریک حقیقت کو دیکھتی ہیں۔

ے
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

اور جن کی نظروں میں انسانی زندگی کے تمام نقوش خواہ وہ انفرادی ہوں یا اجتماعی پوری وضاحت کے ساتھ نمایاں رہتے ہیں۔
اور جن کے قلوب انوار سبحانیہ کے معدن اور اسرار ربانیہ کے مخزن ہوتے ہیں وہ ایک طرف اپنا تعلق محبوب حقیقی سے استوار رکھتے ہیں اور ایک طرف نوع انسانی کی ہدایت و رہنمائی اور ہر جائز خیر خواہی کیلئے ہر میدان میں پیش پیش ہوتے ہیں ان کا وجود اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غیر فانی معجزات کا نمونہ ہوتا ہے اور ان کا خُلق اخلاق خداوندی کا آئینہ ہوتا ہے۔
نیز استاذ العلماء مفتیٔ اعظم حضرت علامہ استاذیم فیض احمد فیض صاحب اپنے قصیدہ مدحیہ میں فرماتے ہیں۔

آں مرد کاملے کہ بعرفان و عشق حق ٭ در وقت خویش مثل خود اندر جہاں نداشت
سبط جناب حیدر و دلبند غوث پاکؒ ٭ فرزند شاہ کون و مکان آل مصطفےٰ است
فیض از نگاہ لطف خدا کے شود جدا ٭ آں کس کہ قدر مہر علی شاہ بدل شناخت

اسی شہباز قدس شیخ وقت قطب زماں کیطرف میں اس تلخیص کو منسوب کرتا ہوں جن کے صدقے مجھے اس کتاب پر کچھ لکھنے کی توفیق نصیب ہوئی ۔

" میری ان سے نسبت بڑی چیز ہے "

ابوالصالح

محمد کریم بخش چشتی عفی عنہ

تعارف مصنف کتاب

افضل الصلوات علی سید السادات اور حالات زندگی

حضرت علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے حالات کے متعلق فرماتے ہیں۔ میں فقیر یوسف بن اسماعیل بن یوسف بن اسماعیل بن محمد ناصر الدین بن نبہانی رحمہم اللہ تعالیٰ فلسطین کی شمالی جانب قصبہ اُجْزِم میں جو کہ اس وقت حَیُفا کے حدود میں واقع ہے تقریباً ۱۲۶۵ھ میں پیدا ہوا۔

عرب کے ایک بادیہ نشین قبیلہ بنو نبہان کی نسبت سے مجھے نبہانی کہتے ہیں۔ میں نے قرآن مجید اپنے والد محترم شیخ اسماعیل نبہانی سے پڑھا وہ اس وقت صحیح و سالم اور صحت بہت بہتر تھی میرے والد محترم اکثر اوقات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گذارتے تھے ان کا وظیفہ تلاوت قرآن کا یوں تھا کہ ہر دن میں دس پارے پڑھتے تھے۔ بعد ازاں ہر ہفتے میں تین قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ میرے والد محترم پر یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم تھا۔

قرآن مجید جب میں نے ختم کرلیا تو میرے والد محترم نے مجھے علم سیکھنے کیلئے جامع ازھر مصر بھیج دیا۔ میں محرم الحرام ۱۲۸۳ھ سے رجب ۱۲۸۹ھ تک جامع ازھر مصر میں تحصیل علم میں مصروف رہا۔ اس وقت جامع ازھر مصر میں ایسے محقق مشائخ اور بڑے بڑے علمائے راسخین سے میں نے استفادہ کیا۔

مَنْ لَوِ انْفَرَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي إِقْلِيمٍ لَكَانَ قَائِدُ أَهْلِهِ إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ وَكَفَاهُمْ عَنْ كُلِّ مَنْ عَدَاهُ فِي جَمِيعِ الْعُلُومِ وَمَا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ مِنْ مَنْطُوقٍ وَمَفْهُومٍ۔

کہ اگر ان میں سے ایک بھی کسی ولایت میں موجود ہو تو اس ولایت کے رہنے والوں کو جنت کی راہ پر چلانے کیلئے کافی اور تمام علوم میں لوگوں کی ضروریات کو ہر ایک پورا کرے۔

میرے اساتذہ کرام کے اسماءِ گرامی

(۱) علامہ شیخ ابراہیم السقا الشافعی متوفی سنہ ۱۲۹۸ھ

(۲) علامہ سید محمد دمنہوری شافعی متوفی سنہ ۱۲۸۶ھ

(۳) علامہ شیخ احمد الاجہوری شافعی نابینا متوفی سنہ ۱۲۹۳ھ

(۴) علامہ شیخ حسن العدوی المالکی متوفی سنہ ۱۲۹۸ھ

(۵) علامہ شیخ سید عبد الہادی نجا الابیاری متوفی سنہ ۱۳۰۵ھ

(۶) علامہ شیخ شمس الدین محمد الانبالی الشافعی

(۷) علامہ شیخ عبد الرحمن الشربینی الشافعی

(۸) علامہ شیخ عبد القادر الرافعی الحنفی الطرابلسی

(۹) علامہ شیخ یوسف برقاوی الحنبلی

(۱۰) علامہ شیخ ابراہیم الزروا الخلیلی الشافعی متوفی سنہ ۱۲۸۷ھ

علامہ اپنے استاذ العلامہ ابراہیم السقا الشافعی کے متعلق فرماتے ہیں

وَقَدْ قَضٰى هٰذَا الْعُمْرَ الْمُبَارَكَ الطَّوِيْلَ فِي قِرَاءَةِ الدُّرُوْسِ

حَتّٰی صَارَ اَکْثَرُ عُلَمَاءِ الْعَصْرِ تَلَامِیْذَہٗ اِمَّا بِالذَّاتِ اَوْ بِالْوَاسِطَةِ لَازَمْتُ دُرُوْسَهٗ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ وَقَرَأْتُ عَلَیْهِ شَرْحَیِ التَّحْرِیْرِ وَالْمُنْهِجِ لِشَیْخِ الْاِسْلَامِ زَکَرِیَّا الْاَنْصَارِیِّ بِحَاشِیَتِهِمَا لِلشَّرْقَاوِیِّ وَالْبُجَیْرَمِیِّ ۔

یعنی میرے استاد علامہ ابراہیم السقا الشافعی رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے اپنی عمر مبارک عرصہ دراز تک علوم شرعیہ پڑھانے میں بسر کی یہاں تک کہ اکثر علمائے کرام آپکے زمانے کے آپکے شاگرد یا شاگردوں کے شاگرد ہیں میں نے بھی تین سال تک ان سے شیخ الاسلام زکریا الانصاری کی شرح تحریر اور شرح منہج اور ان پر علامہ شرقاوی اور بجیرمی کے حواشی پڑھے ۔

اسی استاذ الاساتذہ نے علامہ نبہانی کو علوم شرعیہ پڑھانے کی اجازت دیتے ہوئے ان القاب سے نوازا ۔

(۱) ـ الامام الفاضل ـــــ امام فاضل

(۲) ـ والهمام الكامل ـــــ ذو ہمت صاحب کمال

(۳) ـ والجهبذ الابر ـــــ استاد مشکلات علوم کو حل کرنے والا پاکیزہ

(۴) ـ اللوذعی الاریب ـــــ ذہین دانشمند

(۵) ـ والالمعی الادیب ـــــ زیرک تیز ذہن ادیب

اور پھر علامہ یوسف نبہانی قدس سرہ کو اجازت دیتے ہوئے فرمایا ۔

اَجَزْتُ وَلَدِی الْمَذْکُوْرَ بِمَا تَجُوْزُ لِیْ رِوَایَتُهٗ اَوْ تَصِحُّ عَنِّیْ دِرَایَتُهٗ مِنْ کُلِّ حَدِیْثٍ اَوْ اَثَرٍ وَمِنْ فُرُوْعٍ وَاُصُوْلٍ وَمَنْقُوْلٍ وَمَعْقُوْلٍ وَفُنُوْنِ اللَّطَائِفِ وَالْحِبَرِ ۔

یعنی میں علامہ شیخ یوسف نبہانی کو حدیث فقہ اصول فروع معقول و منقول درس نظامی سیرت و تاریخ کی اجازت دیتا ہوں جو کچھ موصوف نے مجھ سے روایت کیا اور سمجھا۔

حضرت علامہ یوسف نبہانی قدس سرہ کے علم و فضل اور کمالات کی جب مشہوری ہوئی تو ولایات شام میں **محکمۃ الحقوق العلیا** کے بیروت میں وزیر انصاف مقرر کیئے گئے۔ ایک عرصہ دراز تک دین اسلام کی خدمت کرتے رہے اور اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری اور آپ کے حسن و جمال و کمالات و معجزات و فضائل تذکرے اور آپ کے دین کی حفاظت و تبلیغ کرتے رہے اور تمام عمر عشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے آپکو علم حدیث میں کمال مہارت حاصل تھی۔

آپ نے چودہ ہزار چار سو پچاس احادیث پر مشتمل دو کتابوں کو حروف معجم کے مطابق مرتب فرمایا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں ایک کتاب **حجۃ اللہ علی العالمین** تصنیف فرمائی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے متعلق حضرت علامہ نبہانی قدس سرہ نے پانچ کتابیں تصنیف فرمائیں ان میں سے ایک کتاب کا نام **افضل الصلوات علی سید السادات** ہے اس کے متعلق وصیت فرمائی۔ اس کتاب کو دین اور دنیا کی فلاح و کامیابی و کامرانی کیلئے پڑھا کرو اس میں جس قدر درود و سلام

ہیں کسی دیگر کتاب میں نہیں ملیں گے ۔ آپ کے دور کے عیسائی آئے دین اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے رہتے تھے آپ نے عیسائیت کا تفصیلی رد کیا اور ایک قصیدہ لکھا جس میں سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کی اور بدعت کی مذمت کی ۔

علامہ یوسف نبہانی بارگاہ رسالت میں بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کی بے دھڑک رد فرماتے اور کسی قسم کی رو رعایت نہ کرتے ۔ چنانچہ ابن تیمیہ اور اس کے شاگرد ابن القیم اور ابن الہاوی کی اپنی تصنیف میں خوب رد فرمائی ۔

ایک جگہ انہیں کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر میں نے ابن تیمیہ ابن قیم ابن الہاوی کے رد کرنے کی جرأت کی ہے تو انہوں نے آنحضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اور اولیاء کرام قدست اسرارہم کے حقوق پر جرأت کی ہے اور ان کی زیارت کرنے والے اور ان سے استعانت کرنے والے ایمانداروں پر جرأت کی ہے اور انہیں اس بناء پر گروہ مشرکین میں سے شمار کیا ہے ان کی جرأت اور دریدہ دہنی میری جرأت سے کہیں بڑی ہے ۔

نیز محمد بن عبد الوہاب نجدی کے بارے میں لکھتے ہیں وہ ابن تیمیہ کے پانچ سو سال بعد آیا اور اس کی بدعت کو زندہ کر کے ایسے فتنے اٹھائے کہ ان کے سبب برائی اور فتنے عام ہو گئے خون کے سمندر بہا دیئے گئے اور اس قدر مسلمانوں کی جانیں ضائع ہوئیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے ۔

علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم

کے ساتھ بے حد محبت و عقیدت رکھتے تھے آپ نے اس موضوع پر ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی جس کا نام الشرف المؤبد لآل محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا اس میں اہل بیت کرام کے فضائل اور خواص بیان کئے اور مخالفین کے شبہات کے جوابات تحریر فرمائے ۔

اس کتاب میں ایک جگہ ارشاد فرمایا فقیر یوسف بن اسماعیل نبہانی عفا اللہ عنہ ۔ اللہ تعالیٰ اس کی لغزش معاف کرے کہتا ہے کہ امور دینیہ اور عقائد اسلامیہ میں سے اہم ترین عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام فرشتوں سے اور تمام رسولوں سے افضل ہیں اور آپ کے آباء تمام آباء سے اور آپ کی اولاد ہر اولاد سے اشرف و اعلیٰ ہے ۔ کیونکہ ان کا حسب ونسب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ آپ کے اعزو اقارب ہیں اور تمام لوگوں سے زیادہ نسبی طور پر آپکے قریب ہیں ۔

اس کتاب میں فرمایا اہل بیت حسب ونسب میں تمام لوگوں سے افضل ہیں ان کے بے عمل کی تعظیم وتوقیر مطلوب ہے اور ان کا گناہ بخشا ہوا ہے ان کا نسب دنیا و آخرت میں متصل ہے ۔

اس کتاب کے آغاز میں چند اشعار ذکر فرمائے جو یہ ہیں ۔

آلَ طٰهٰ یَا آلَ خَیْرِ نَبِیٍّ   جَدُّکُمْ خِیْرَةٌ وَاَنْتُمْ خِیَارٌ

اے حضرت طٰهٰ اور سید الانبیاء کی آل پاک آپکے دادا بھی افضل ہیں اور تم بھی افضل ہو

اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ   قِدْمًا فَاَنْتُمُ الْاَطْهَارُ

اے اہل بیت اللہ نے شروع ہی سے تمکو آلودگیوں سے محفوظ رکھا ہے لہٰذا آپ پاک ہیں ۔

لَمْ یَسْئَلْ جَدُّکُمْ عَلَی الدِّیْنِ اَجْرًا   غَیْرَ وُدِّ الْقُرْبٰی وَنِعْمَ الْاِجَارُ

آپکے جد پاک نے تبلیغ دین پر کچھ اجرت نہیں مانگی البتہ رشتہ داروں کی محبت کا حکم دیا آپ بہترین پناہ ہیں

حُبُّکُمْ جَنَّۃٌ لِکُلِّ فُؤَادٍ   فِیْہِ حُبُّ الْاَصْحَابِ وَالْبُغْضُ نَارٌ

آپکی محبت بہشت اور عداوت دوزخ ہے   ہر اس دل کیلئے جس میں صحابہ کرام کی محبت ہے

باغ جنت کے ہیں بہر مدح خوانِ اہل بیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہل بیت

کس زباں سے ہو بیاں عزو شانِ اہل بیت
مدح گوئے مصطفٰے ہے مدح خوانِ اہل بیت

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیان
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہل بیت

گھر لٹانا جان دینا کوئی تم سے سیکھ جائے
جانِ عالم ہو فدا اے خاندانِ اہل بیت

اہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں
لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ دشمنانِ اہل بیت

(از حسن رضا رحمتہ اللہ علیہ)

علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ نے صحابہ کرام کے فضائل وکمالات کے موضوع پر بھی اپنی کتاب الشرف المؤبد کے آخر میں خاتمہ تالیف فرمایا اس میں فرماتے ہیں ـــــ

اَنَّ مَحَبَّۃَ آلِ الْبَیْتِ لَا تُجْدِیْ نَفْعًا اِذَا خَالَطَھَا بُغْضُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صحابہ کی عداوت کے ساتھ اہل بیت کی محبت کوئی فائدہ نہیں دیتی۔

اسی کتاب کے خاتمہ میں فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رنج وراحت میں آپ کے ساتھ رہے سختی اور نرمی میں آپکی خدمت کی جان ومال آپ پر قربان کیا آپ کے سامنے تلواروں اور بھالوں سے بہادری سے لڑے آپ کے دوست سے دوستی کی اور دشمن سے دشمنی کی اگرچہ دشمنی رکھنے والے ان کے باپ دادا بیٹے بھائی و رشتے دار ہی کیوں نہ ہو

صحابہ کرام کی شان میں گستاخیاں کرنے والا گروہ جب ظاہر ہوا تو آپ نے ان کی رد میں اپنی کتاب الاسالیب البدیعہ فی فضل الصحابۃ واقناع الشیعۃ تالیف فرمائی ا

آپ نے تصنیف وتالیف کے ذریعہ دین کی بہت خدمت کی ہے آپکی تمام کتابیں مفید اور مقبولیت کی حامل ہیں جو کل ۵۲ کے قریب ہیں۔

حضرت علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ اعلحضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر تھے آپ کی کتاب الدولیۃ المکیۃ پر علامہ یوسف کی تقریظ بھی موجود ہے۔

علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ اپنی کتاب ریاض الجنۃ فی اذکار الکتاب والسنۃ کے خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اس زمانہ میں گناہ اور خداوند تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی عام ہوگئی ہے اعمال صالحہ صحیح طریقے سے نہیں کیے جاتے اس وجہ سے لوگ آفات اور مصائب میں بکثرت مبتلا ہیں۔ کیونکہ نیک کاموں سے مصیبتیں دفع ہوتی ہیں اور گناہ و نافرمانی کی وجہ سے لوگ آفات و بلیات میں گرفتار ہوتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کی تنبیہ و تادیب کیلئے ہے۔

اگر مسلمان عبادات و استغفار اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول ہو جائیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں۔ تو اس سے ان کے مصائب کم ہو جائیں گے۔ بلکہ بالکل ختم ہو جائیں گے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چونکہ اپنی امت پر بے انتہا شفقت و مہربانی تھی اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعائیں واذکار و درود کی تعلیم دی جن سے آفات و بلیات سے نجات حاصل ہو اور ان کی تمام حاجتیں پوری ہوں۔

اسی کتاب کے آخر میں علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ کا ایک رسالہ الاستغاثۃ الکبری باسماء الحسنیٰ ہے

علامہ یوسف نبہانی کی کل تصانیف ۵۲ کے قریب ہیں اور بے حد مفید ہیں اور مقبولیت کی سند رکھتی ہیں۔

آپ کا وصال بیروت میں ۱۳۵۰ھ ماہ رمضان المبارک کے اوائل میں ہوا۔ آپ کا تمام زندگی یہ معمول رہا کہ پابندی سے فرائض ادا فرماتے کثرت سے نوافل پڑھتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے عبادت کا نور آپ کے چہرہ انور میں نمایاں رہتا تھا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

العبد محمد کریم بخش محمدی سنی حنفی بریلوی عفی عنہ،

مہتمم و صدر مدرس مدرسۃ العلوم الشرعیہ بہل

تحصیل و ضلع بھکر

کاتب مولوی محمد ابراہیم کلاچوی صدر مدرس دار العلوم چشتیہ سلیمانیہ رضویہ رجسٹرڈ چودھوان

تعارف

تعارف کتاب افضل الصلوات اور سبب تلخیص کتاب ھٰذا

بعد الحمد والصلوۃ واضح ہو کہ کتاب افضل الصلوات علی سید السادات کو علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا ہے۔

موصوف چودھویں صدی کے اوائل کی ایک فاضل اور یگانہ روزگار شخصیت ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کو والہانہ عشق تھا انکی حرارت آپکی تحریر میں نمایاں ہے۔ یہ اسوۂ رسول سے عشق و محبت کا اعجاز تھا جس نے آپ کے قلم سے ہزاروں صفحات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور اخلاقِ حسنہ پر کرا دیئے انہوں نے اپنی پوری زندگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں گذاری تاحیات عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ آپ کی تصنیف کردہ کتابیں باون (۵۲) کے قریب ہیں۔ اور بہت مفید ہیں جو مقبولیت عامہ کی سند حاصل کر چکی ہیں۔

زیر نظر کتاب افضل الصلوات اسی عاشق رسول کی تصنیف ہے اس کے پہلے حصہ میں درود شریف کے فضائل اور فوائد موصوف نے ذکر فرمائے ہیں اور دوسرے حصے میں درود وسلام کے خاص فضیلتوں والے ستر درود شریف ذکر کیئے جن کا پڑھنا سب سے افضل و اکمل ہے اور ان کو علامہ نبہانی نے ستر بابوں میں ذکر کیا ہے۔

ہر باب میں پہلے ایک درود شریف ذکر فرمایا پھر اس درود شریف کے روایت کرنے والے کی نسبت سے اس کے خاص خاص فضائل اور فوائد ذکر کئے ۔ اور آخری باب سید نا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو درود شریف منقول ہیں ۔ ان کے متعلق ہے جو ستر درودوں پر مشتمل ہے ۔

اس طرح اس کتاب میں ۱۳۹ صیغے درود شریف کے موجود ہیں جن کا پڑھنا سب سے افضل ہے ۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے جس سے اہل علم ہی مستفید ہو سکتے ہیں ۔

فقیر پُر تقصیر نے بغرض ازدیاد محبت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ذکر مبارک سے برکات حاصل کرنے کیلئے اور عام مسلمان بھائیوں کے فائدے کیلئے بعض مخلصین احباب کے تقاضہ پر اس کتاب کے پہلے حصہ سے بعض فضائل اور دوسرے حصہ کے تمام درود اور بعض اچھے فوائد اردو زبان میں تحریر کئے ہیں مسلمان بھائیوں کو چاہیے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تکثیر صلوٰۃ و سلام سے توسل کر کے تمام آفات و بلیات ظاہری و باطنی سے نجات حاصل کریں ۔ کیونکہ درود شریف کا زیادہ پڑھنا دیگر وظائف سے زیادہ مقاصد دارین کیلئے مفید ہے ۔

اعتذار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

امابعد جناب حاجی عبدالوحید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دین کی نشرواشاعت میں مال ودولت خرچ کرنے کا بڑا جذبہ عطا فرمایا ہے۔

جناب عبدالوحید صاحب قاری غلام رسول کی وساطت سے ہماری مرکزی درسگاہ مدرسۃ العلوم الشرعیہ رجسٹرڈ بہل کی امداد واعانت بھی کرتے رہتے ہیں۔ میری ملاقات حاجی عبدالوحید صاحب سے حیدرآباد سندھ محمدی مسجد میں رمضان المبارک میں ہوئی۔ اثنائے گفتگو میں حضرت امام علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ کی کتاب افضل الصلوٰت علی سید السادات کے فوائد اور برکات کی بات چلی تو سیٹھ صاحب نے اور قاری غلام رسول صاحب تقاضا کیا کہ اس کتاب کا اردو زبان میں خلاصہ لکھدو اس کو چھپوا کر مسلمانوں میں مفت تقسیم کر دیا جائے گا۔

بندہ نے یہ کام کرنے کا وعدہ کرلیا۔ لیکن تعلیم وتدریس افتاء وتبلیغ کی بیحد مصروفیات کیوجہ سے تاخیر ہوتی رہی۔ گذشتہ عید الفطر کے دن جب قاری غلام رسول صاحب صدر مدرسۃ العلوم الشرعیہ رجسٹرڈ بہل بندہ کو رخصت کرنے حیدرآباد اسٹیشن پر تشریف لائے تو بہت اصرار کیا کہ اس سال وقت نکال کر اس کتاب کو مکمل کردو۔

یہ ان کے جذبہ صادق کی برکت ہے کہ گوناگوں مصروفیات کے باوجود اللہ تعالیٰ

نے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق بخشی ۔

شکر حق ہر آں چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد از پس پردۂ تقدیر پدید

میں جناب حاجی عبدالوحید صاحب اور قاری غلام رسول صاحب سے معذرت خواہ ہوں کہ ایک طویل عرصہ تک ان کو انتظار کی تکلیف اٹھانا پڑی ۔

خداوندکریم ان کے علم وعمل روزی اور کاروبار میں برکت عطا فرماوے ۔ آمین ۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَّظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

العبد فقیر کریم بخش

خادم مدرسۃ العلوم الشرعیہ رجسٹرڈ

بہل ۔ تحصیل و ضلع بھکر

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ۔ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ غَدًا اَسِیْرُ ذُنُوْبِہٖ وَرَھِیْنُ خَطَایَاہُ الرَّاجِیْ عَفْوَ رَبِّہٖ وَرَحْمَۃَ مَوْلَاہُ؛ مُحَمَّدْ کَرِیْم بَخْش اَلْحَنَفِیُّ مَذْھَبًا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَلِوَالِدَیْہِ وَمَشَائِخِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاِخْوَانِہٖ وَاَقَارِبِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَلِمَنْ لَّہٗ عَلَیْہِ حَقٌّ وَّمَنْ رَفَعَ یَدَیْہِ حَدٌّ وَّمَنْ کَتَبَہٗ لِیُحْسِنَ بِالدُّعَاءِ الصَّالِحِ اِلَیْہِ وَمَنْ قَرَاَ عَلَیْہِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ فَصَاعِدًا وَّمَنِ اسْتَغْفَرَ لَہٗ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا وَّیَرْحَمُ اللّٰہُ عَبْدًا قَالَ اٰمِیْنَا سَوَاءٌ جَھَرَ وَاَخْفٰی فَاِنَّہٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ نُوْرٍ وَّھِیَ التِّجَارَۃُ الَّتِیْ لَا تَبُوْرُ وَھِیَ دَیْدَنُ الْاَوْلِیَاءِ فِی الْمَسَاءِ وَالْبُکُوْرِ وَھَا اَنَا اَلْتَجِیُّ اِلٰی جَنَابِہِ الْکَرِیْمِ وَاَخْدُمُہٗ بِھٰذَا الْمَجْمُوْعِ وَاَشْرَعُ فِیْہِ مُسْتَعِیْنًا بِاللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَجَاءً اَنْ اَکُوْنَ عَامِلًا بِمَا فِیْہِ مِنْ فَضَائِلِ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَاِنْ فَاتَنِی الْعَمَلُ لَمْ یَفُتْنِیْ نِیَّۃُ الْعَمَلِ وَعَسٰی اَنْ یَّنْتَفِعَ بِہٖ مَنْ یَّنْظُرُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ لِیْ مِنْہُ اَجْرٌ مِّنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ فَبَذَلْتُ فِیْہِ جُھْدِیْ وَعِنَایَتِیْ وَاَفْرَغْتُ فِیْہِ وُسْعِیْ وَطَاقَتِیْ وَسَمَّیْتُہٗ تَکْمِیْلُ الْحَسَنَاتِ فِیْ تَلْخِیْصِ اَفْضَلِ الصَّلٰوۃِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ وَاَسْاَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی سُوَالَ الضَّارِعِ الْخَاشِعِ اَنْ یَّتَقَبَّلَہٗ وَیَجْعَلَہٗ زَادًا لِّمَعَادِہٖ وَمَخْبَرًا لِّجَارِیًا وَّاِرْشَادًا

لِمَنْ كَانَ سَارِيًا وَعُمْدَةً لِمَنْ كَانَ قَارِيًا وَاَرْجُوْ مِنْ كَرَمِهِ الْجَزِيْلِ اَنْ يُمِدَّنِيْ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ وَيَحْفَظَ نَفْسِيْ عَمَّا تَنْزِعُ اِلَيْهِ وَتَهْوِيْ مِنْ حُبِّ الْمَدِيْحِ وَالثَّنَآءِ وَالرُّكُوْنِ اِلَى السُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَيَجْعَلَهُ مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ وَالْاَعْمَالِ الزَّاكِيَاتِ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ وَاَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِيْ جَمِيْعِ اللَّحَظَاتِ اِجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ تَغَمَّدْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَغُفْرَانِكَ جَمِيْعَ مَسَاوِيْ وَاَسَاءَتِيْ وَاَسْلَافِيْ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ جَمِيْعَ مَنْ اَوْصَانِيْ بِالدُّعَاءِ وَجَمِيْعَ مَنْ لَّهُ حَقٌّ عَلَيَّ اِلَى الْمَقَاصِدِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاكْشِفْ عَنِّيْ وَعَنْهُمْ سَائِرَ الْكُرُبَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمْ وَبِمَقَاصِدِهِمْ وَكُرُبَاتِهِمْ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ تَسْتَحْيِيْ اَنْ تَرُدَّ يَدَ الْعَبْدِ صِفْرًا اِذَا رَفَعَ الْاَكُفَّ اِلَيْكَ۔

بعد ازاں یہ گرسنہ رحمتِ غفار و تشنہ شفاعت سید الابرار صلی اللہ علیہ وآلہ الاطہار واصحابہ الکبار عاشقان نبی مختار ومحبان حبیب پروردگار کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آپ پر درود شریف بھیجنے کی بہت فضلیت ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ کے رب کا ارشاد ہے کہ آپ پر جو شخص بھی درود شریف بھیجے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو شخص آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس سلام بھیجوں گا۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

ف، اس سے معلوم ہوا کہ اگر درود کے کسی صیغے میں صلوۃ و سلام دونوں ہوں تو

اس کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بیس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ پس بندہ جس قدر زیادہ درود شریف پڑھے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی اس کو حاصل ہوگی۔

درود شریف پڑھنے کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ کوئی مصیبت نہیں آتی اور وہ حفاظت الٰہی میں آجاتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عہد لیا گیا ہے کہ ہم صبح وشام آپ پر بکثرت درود شریف پڑھا کریں اور دیگر مسلمان بھائیوں کو درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں اور اس کا اجر و ثواب بتلائیں نیز امام موصوف نے فرمایا کہ درود شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً لوگوں میں سے قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھتا رہا۔ اس لیے علامہ یوسف نبہانی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب افضل الصلوٰۃ کے پہلے حصہ میں درود شریف کے فضائل اور فوائد و اسرار اور حکمتیں ذکر فرما کر مسلمانوں کو درود شریف کی ترغیب دلائی۔ پھر افضل سے افضل درود اس کتاب کے دوسرے حصہ میں جمع کر دیئے۔ پھر ہر ایک درود کے بعد اس کی خصوصیات اور جن مقاصد کیلئے جس طرح اس کا ورد کیا جاتا ہے ذکر فرمایا۔

اس فقیر حقیر نے اسی ایمان افروز جامع کتاب کا خلاصہ اردو زبان میں کیا جو اہل علم اور عامۃ المسلمین کیلئے بے حد مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت بخشے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

یا اله العالمین درمانده ام — غرق خون در خشک کشتی رانده ام
دست من گیر و مرا فریاد رس — دست بر سر چند دارم چون مگس
بنده را زین بحر نامحرم برآر — تو در افگندی مرا هم تو برآر
گمشدم در بحر حیرت ناگهان — زین به سرگشتگی بازم رهان
رهبرم شو زانکه گمراه آمدم — دولتم ده زانکه بیگاه آمدم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بَرَکَةً فِی الْعُمُرِ وَصِحَّةً فِی الْبَدَنِ وَزِیَادَةً فِی الْعِلْمِ وَوُسْعَةً فِی الرِّزْقِ وَثَبَاتًا عَلَی الْاِیْمَانِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْعِرْفَانِ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ

یارب عمر و مهلتم دادی بسی — لطفها کردی خدایا با خسی
معصیت ورزیده ام هفتاد سال — باز نگرفتی ز من روزی نوال
من نخواهم از حق ابریشم بها — کو بر نیکوئی پذیرد قلبها

کَفَانِیْ عِزًّا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا وَکَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا اَنْتَ لِیْ کَمَا اُحِبُّ فَوَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ ۔

فقیر کریم بخش بقلم خود

پہلی فصل

آیت:- اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ الخ

کی تفسیر اور فوائد میں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم پر اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام عرض کیا کرو۔

جب صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و ثناء کرتا ہے صَلٰوۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی ثَنَآؤُہٗ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَلٰٓئِکَۃِ ۔ رواہ البخاری عن ابی العالیہ

تو اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دینوں پر غلبہ عطا فرما کر آپکی شریعت پر عمل قیامت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپکی عزت و شان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت کے دن امت کے لئے آپکی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپکی شان کو ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت اتری تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکبادیاں دیتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات ومراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ادھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام مسلمانوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود وسلام بھیجو۔

سہل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ وشان کو اپنے فرمان إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ الآیت۔ میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خبر دی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان داروں کو درود وسلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

حضرت ابن فدیک فرماتے ہیں

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضور ؐ کے روضہ پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ پھر ستر مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ کہے۔ تو آسمان سے فرشتہ کہتا ہے کہ آج کے دن تیری تمام حاجتیں پوری ہو گئیں۔

ایک حدیث شریف میں بھی آتا ہے کہ ایک آدمی آنکھوں سے معذور آپکی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے۔ آنحضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ لِتَقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ۔

اس آدمی نے آپ کے حکم پر عمل کیا تو اس کی بینائی لوٹ آئی۔

ف:۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ یا محمد کی جگہ یا رسول اللہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن العربی فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فوائد خود درود پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی درستی اور صفائی اور اظہار محبت اور اطاعت پر مداومت پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر بھی ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ و ذریعہ بھی ہیں۔

تنبیہ:۔ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر بھی درود وسلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام و تابعین عظام اور دیگر اکابرین پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم و رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔

لیکن بالاستقلال درود پڑھنا صحابہ پر روا نہیں البتہ بالتبع درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پڑھا جائے۔ تابعین اور سلف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بھی پڑھ سکتے ہیں اور رحمۃ اللہ علیہ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرت عزیز الدین بن عبد السلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے سفارش نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ جیسی ہستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں سفارش کریں۔ اصل بات یہ ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمارے اوپر بے شمار احسانات و انعامات ہیں جن کا بدلہ دینے سے ہم عاجز ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تاکہ کچھ نہ کچھ احسانات کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اور تیرا نبی بھی پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرما دے۔

سیّدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان

آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا اَفْضَلُ الْاَوْرَادِ تمام اعمال اور وظائف سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو فرشتے بہشت کے ارد گرد رہتے ہیں ان کا ذکر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتے درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو بہشت وسیع ہوتی جاتی ہے۔

فرشتے درود بھیجنے میں سستی نہیں کرتے اور انکے درود بھیجنے سے جنت وسیع ہوتی رہتی ہے۔

سوال:۔ جنت صرف درود شریف بھیجنے سے کیوں وسیع ہوتی ہے دیگر اچھے اعمال سے کیوں وسیع نہیں ہوتی۔

جواب:۔ اس لئے کہ جنت آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔

دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے

حدیث :۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے

تشریح : اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کس قدر اونچا مرتبہ ہے ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔

حدیث :۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں ۔

اس کی تشریح میں لمعات میں فرمایا ۔

اِنَّمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْبَرْزَخِ مَشْغُوْلٌ بِاَحْوَالِ الْمَلَکُوْتِ مُسْتَغْرَقٌ فِیْ مُشَاھَدَۃِ رَبِّہٖ فَعَبَّرَ عَنْ اِفَاقَتِہٖ مِنْ تِلْکَ الْمُشَاھَدَۃِ مِنْ ذَالِکَ الْاِسْتِغْرَاقِ بِرَدِّ الرُّوْحِ

لمعات ج ۳ ص ۱۹۲

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے افاقہ کو رَدِّ روح سے تعبیر کیا ہے ۔

حدیث:۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَنِیْ جِبْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ۔

ترجمہ:۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر کوئی شخص درود نہیں پڑھے گا مگر اس پر ستر ہزار فرشتے درود پڑھتے ہیں اور جس پر ستر ہزار فرشتے درود پڑھیں وہ بہشتی ہوجاتا ہے۔

حدیث:۔ وَکَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ قَائِمٌ عَلٰی قَبْرِیْ اِذَا مِتُّ فَلَیْسَ اَحَدٌ یُصَلِّیْ عَلَیَّ صَلٰوۃً صَادِقًا مِّنْ قَلْبِہٖ اِلَّا قَالَ یَا مُحَمَّدُ صَلّٰی عَلَیْکَ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَالَ فَیُصَلِّی الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عَلٰی ذَالِکَ الرَّجُلِ بِکُلِّ وَاحِدَۃٍ عَشْرًا وَّتُصَلِّیْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا دَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میری مزار پر کھڑا رہے گا پس جو شخص سچے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا۔ فرشتہ عرض کرے گا۔ یا رسول اللہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود پڑھا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور فرشتے بھی اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

تشریح:۔ امت کا درود وسلام بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش ہوتا ہے اس کا ایک طریقہ تو اس حدیث میں بیان فرمایا کہ ایک فرشتہ آپکی خدمت

میں مقرر ہے جو ہر مخلوق کی آواز سنتا ہے اور ہر درود کو آپکی دربار میں پیش کرنا اس کا کام ہے۔ اور دوسری حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر مومن کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر ہے جو درود وسلام کو لکھ کر بارگاہِ رسالت میں پیش کرتا ہے ہفتہ بھر کے درود وسلام کی پیشی بروز جمعہ بھی آپ کے دربار میں ہوتی ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلٰوةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ اَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً كَانَ اَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً مجھ پر جمعہ کے دن زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے میرے نزدیک اس کا رتبہ سب سے زیادہ ہے۔ نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی درود سنتے ہیں۔

حدیث:۔ دلائل الخیرات فصل اول۔ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِي وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا ص ۶۳

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے درود کے متعلق ارشاد فرمائیں جو آپ سے غائب ہیں یا آپ کے بعد آئیں گے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اہل محبت کا درود میں سنتا ہوں اور ان کو جانتا ہوں اور ان کے علاوہ دوسروں کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں اِنِّي اَرٰى مَالَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَالَا تَسْمَعُوْنَ بے شک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے

اور سنتا ہوں تمام وہ جو تم نہیں سنتے ۔ اس حدیث میں مَا کا لفظ عام ہے اگر مَا موصولہ ہے تو یہ خود عموم کیلئے آتا ہے اور اگر مَا نکرہ ہو تو وہ بھی مقام نفی میں ہونے کی وجہ سے عام ہوگیا

جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی اور اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں کیا حدیث یہ ہے ۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَشْھُوْدٌ تَشْھَدُہُ الْمَلَائِکَۃُ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُہٗ حَیْثُ کَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ وَفَاتِکَ قَالَ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَآءِ ۔

ترجمہ :۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو ۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ کو کوئی گزند پہنچائے ۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی پہنچاتے ہیں ۔ جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح وشام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں ۔

اعلیٰ حضرت حضرت مولانا شاہ احمد رضا قدس سرہٗ نے مسئلہ حیات انبیاء علیہم السلام کو محققانہ انداز میں ان ابیات میں ذکر فرمایا۔

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے
لیکن ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اس آن کے بعد انکی حیات
مثل سابق وہی جسمانی ہے
اوروں کی روح ہو کتنی ہی لطیف
اس کے اجسام کی کب ثانی ہے
اس کی ازواج کو جائز ہے نکاح
اس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے
وہ ہیں حیّ ابدی ان کو رضاؔ
صدق وعدہ کی قضا مانی ہے

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ بہشت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھے وہ مرنے سے پہلے بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

بزرگانِ دین کے اقوال

۱۔ حضرت ابوغسان مدنی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار درود شریف پڑھ لے اس کو ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب ملے گا۔

۲۔ حضرت سید علی الخواص رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ جو رحمتیں اپنے بندہ پر نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی نہ کوئی ابتداء ہے اور نہ انتہا۔

۳۔ حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیر و سیاحت کے دوران ایک رات درندوں میں گھر گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہیئے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان درندوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھ لیا تو تمام رات کے لئے درندوں سے محفوظ رہا۔

۴۔ عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ السکندری فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنی زندگی بیکار کاموں میں ضائع کر بیٹھا اس کو چاہیئے کہ اس کی تلافی اذکار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نفلی روزے نماز بکثرت ادا نہیں کرسکا اس کو چاہیئے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے درجہ میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

۵۔ امام فاکھانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اولین وآخرین کا یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو مقاصد دارین کے حصول کے لئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی عاقل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیئے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ عاقل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی تو کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود نہ پڑھے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔

تیسری فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت کا بیان۔

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالے اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

۲۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہٰذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا

۴۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے بہشت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

۶۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے سے پہلے درود اسّی مرتبہ پڑھ لے اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسّی سال کی عبادت اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائے گی۔

۷۔ نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں اور خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب تلاوت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ بغیر سورۃ کہف کے کیونکہ اس سورۃ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔

سوال:۔ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات زیادہ درود پڑھنے کی حکمت کیا ہے؟

جواب:۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سید الناس ہیں اور جمعہ سید الایام ہے اس لئے اس میں بکثرت درود شریف پڑھنے میں بہت فضیلت ہے۔

چوتھی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی تصریح ہے احادیثیں وارد ہوئی ہیں اور ان کے متعلق دیگر روایات۔

۱۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں سب سے میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھنے والے کو قیامت کے دن پلصراط کی تاریکی میں نور حاصل ہوگا۔ لہٰذا مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو تو چاہیئے کہ مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرے۔

۴۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ درود پڑھے بے شک درود زیادہ پڑھنے سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں غم دور ہو جاتے ہیں مصیبتیں دفع ہو جاتیں ہیں رزق میں زیادتی ہوتی ہے تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

۵۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک تم میں سے قیامت کے دن اس کی سختیوں سے نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کا درود کافی ہے ایمانداروں کو تو اس لئے اللہ تعالیٰ نے درود پڑھنے کا حکم دیا تاکہ ان کو اس کی جزا عطا فرمائے۔

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تین شخص عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اس کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ آپ سے پوچھا گیا وہ کون لوگ ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی امتی پر آسانی کر دے۔ دوسرا وہ جو میری کسی سنت کو لوگوں میں رائج کرے زندہ رکھے۔ تیسرا وہ شخص جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علی نبینا علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف یہ وحی بھیجی اے موسیٰ اگر میرے عبادت گذار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو ذرہ برابر بھی مہلت نہ دیتا اے موسیٰ اگر میری واحدانیت کی گواہی دینے والے دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا والوں پر جہنم کو مسلط کر دیتا۔ اے موسیٰ جب تو کسی مسکین سے ملے تو اس کا حال پوچھا کر جیسے تو دولتمندوں سے پوچھتا ہے اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تیرے تمام عمل ضائع ہو جائیں گے۔ اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے قیامت کے دن پیاس نہ لگے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ تو میرے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بدکردار رہتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ اس شخص کو غسل بھی دو اور اس کی نماز جنازہ

بھی پڑھو کیونکہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اس نے ایک دن کتاب تورات میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اس وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماءِ کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ سات سو مرتبہ دن میں پڑھے اور سات سو مرتبہ ہر رات میں پڑھے۔

شیخ نورالدین الشونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے۔

اور حضرت شیخ احمد الزواوی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔

فائدہ:۔ مسلم شریف میں آتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَۃِ جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا۔

حضرت ابن ابی حمزہ اور امام بارزی امام یافعی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پوشیدہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اسی طرح واقع ہوئیں جیسے آپ نے اطلاع دی

حضرت عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔

حضرت محمود الکردی رحمتہ اللہ علیہ کو بھی بیداری میں آپکی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب المنقذ من الضلال میں فرماتے ہیں۔

اِنَّ اَرْبَابَ الْقُلُوْبِ فِیْ یَقْظَتِھِمْ قَدْ یُشَاھِدُوْنَ الْمَلَائِکَۃَ وَاَرْوَاحَ الْاَنْبِیَاءِ وَیَسْمَعُوْنَ مِنْھُمْ اَصْوَاتًا وَیَقْتَبِسُوْنَ مِنْھُمْ فَوَائِدَ۔

: بلاشک عارفین بیداری میں کبھی کبھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں۔ اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔

بعض درود شریف کے صیغے جن کو زیارت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْمَنَامِ میں بزرگوں کے تجربہ سے زیادہ دخل ہونا منقول ہے۔

شیخ عبد الحق محدث دھلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔

شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُل ھو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

دیگر موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار قُل ھُو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے۔ دولتِ زیارت نصیب ہو وہ درود شریف یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۔

نیز شیخ موصوف نے لکھا کر سوتے وقت ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُکَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۔

مگر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پر شوق ہونا اور ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔

پانچویں فصل

ان احادیث کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپؐ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ آذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ یہ بہت اونچا مقام ہے۔ بہشت میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو حاصل ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔

جو شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آذان سنکر یہ دعا پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ آذان کے بعد کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

اس میں بشارت ہے کہ اس ورد کرنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار محروم ہوں گے۔ اگر وہ ایماندار گنہگار ہوگا تو آپؐ کی شفاعت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے

بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہو گا اس کا حساب و کتاب نہ ہو گا۔ اور وہ جنت میں جلدی داخل ہو گا۔

حسن خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت دوام ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ الْمُحَمَّدِیَّۃَ بِجَمِیْلِ عَوَائِدِکَ فِی الدَّارَیْنِ اِکْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَھَا مِنْ اُمَّتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اور سید الاستغفار صبح و شام تین تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں نے ایک شخص کو خواب میں پلصراط پر گرتا پڑتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا عمل آیا اور اس کو سیدھا کر دیا یہاں تک کہ وہ پلصراط سے عافیت کے ساتھ گزر گیا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے زینت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہو گا۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب میرا نام کتاب میں رہے گا۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگنی ہو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی ۔

حضرت ابو سلیمان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ درود کو یقیناً قبول فرماتا ہے جب وہ اوّل و آخر درود کو قبول فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریمی کے شایان شان نہیں ۔

حضرت الحافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ درود و سلام ضرور لکھو ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے ۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

ستر کاتب ہزار دن تک اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے ۔

حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہٗ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔

البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ۔ نیز یہ بھی فرمایا جب درود پڑھنے لگو تو بہتر یہ ہے اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا کرو ۔

درود تامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ (سعادۃ دارین صـ۱۳۲)

ابو ذرعہ کو موت کے بعد حضرت بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتا ہے یعنی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اے ابو ذرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا فرمایا میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھا اور سید سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ھناد ابن ابراہیم نسفی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ میری طرف سے کچھ منقبض ہیں میں اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سنکر آپ نے تبسم فرمایا۔ اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب درود لکھتا ہوں تو پورا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لکھتا ہوں۔

چھٹی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعید آئی ہے جب آپ کا نام لیا جائے۔ اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ۔

جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ بہشت کا راستہ بھول گیا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَا يَرٰى وَجْهِي ثَلَاثَةٌ اَلْنَفْسُ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِي وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔

ایک اپنے والدین کا نافرمان۔

دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا۔

تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کوئی چیز سوئی سے سی رہی تھیں تو اس کی سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اندر داخل ہوئے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گھر روشن ہوگیا اسی روشنی سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سوئی مل گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا مَا اَضْوَءُ وَجْهَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا وَيْلٌ لِّمَنْ لَّا يَرَانِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہے۔ جو آپکو نہ دیکھ سکے گا۔ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے۔ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا۔

مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيَّ فَاِذَا صَلّٰى عَلَيَّ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَاءُ۔

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں چڑھتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔

مَن لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیَّ فَلَا دِیۡنَ لَہٗ ۔

جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے ۔

حضرت ابو طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا ۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا ۔ شیخ ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں آپ کا نام کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا ۔

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی ۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے ۔ اور میری عنایت اس پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے ۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑے شوق و محبت سے درود پڑھتا رہا ۔ ایک دن پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درود نہ چھوڑنا ۔

ساتویں فصل

ان بعض فوائد و منافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت ابن فرحون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے دس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
۳۔ قدسی فرشتوں کی پیروی اور اقتداء حاصل ہوتی ہے۔
۴۔ درود پڑھنے میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
۵۔ اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں۔
۶۔ اس کی تمام مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔
۷۔ اس کو ظاہر اور باطن کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
۸۔ دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل ہو گی۔
۹۔ بہشت میں داخلہ نصیب ہو گا۔
۱۰۔ اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے

اس کو زینت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے محتاجی دور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے زنگ دور ہو جاتی ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے درود بھیجنے کا فائدہ بھیجنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو العباس الخضر علیہ السلام نے حکم کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔

امام شعرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے احباب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بے شمار خوبیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت الفاسی شرح دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو۔ اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

لہذا نعمتیں دینے والے کا شکریہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکریہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود وسلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تربیت فرماتے ہیں۔ دیگر کسی مربی کی اس کو حاجت نہیں رہتی۔

بعض عارفین نے فرمایا۔ بکثرت درود پڑھنے کے پاس سکرات موت کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آسانی ہو جاتی ہے اور ما بعد الموت جو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت زائل ہو جاتی ہے خواہ بخار کیوجہ سے ہو یا سفر میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو زائل کرنے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ۔

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔

جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ستر آخرت کی اور تیس ۳۰ دنیا کی۔

درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ

درود شریف لکھا فرشتے اس کے لئے بخشش کی دعائیں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ

مسطح نامی جو کہ آزاد طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہو گیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزہۃ المجالس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا۔ یا اللہ درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر یا اللہ درود بھیج اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ درود بھیج اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر جو سمندر میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ تو غیب سے آواز آئی اے خدا کے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا اور اپنے پروردگار سے جنتِ عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تشہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے فرمایا اے میرے امتی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تونے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں، عبادتیں، دعائیں روک دی جاتی ہیں جب مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ نے فرمایا آگاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں تمام جہان والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ ہوا تو تمام نیکیاں اس کے منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔ (درۃ الناصحین)

اشعار

اس مضمون کے مناسب اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اشعار

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے

کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظل
روشن انہیں کے عکس سے پتلی حجر کی ہے

ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے

مولا علی نے واری تیری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے

صدیق بلکہ غار میں جان اس پہ دے چکے
اور حفظ جان تو جان فروض غرر کی ہے

ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز
پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو منکرو
واللہ ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

بے واسطے ان کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

دیا مزار حشر جہاں ہیں غفور ہیں
ہر منزل اپنے چاند کی منزل غفر کی ہے

ان پر درود جن کو کس بے کساں کہیں
ان پر سلام جنکو خبر بے خبر کی ہے

شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت انہیں کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرہم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے

آنسو بہا کے بہ گئے کالے گناہ کے ڈھیر
ہاتھی ڈباؤ جھیل یہاں چشم تر کی ہے

مؤمن ہوں مؤمنوں پہ رؤف رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لاتنہر کی ہے

پہلا درود شریف درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دونگا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

بعض علمائے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

امام احمد بن حجر نے فرمایا کہ محمد سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیئے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ درود شریف کو تمام صیغوں سے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے یہی درود شریف صحابہ کرام کو سکھایا معلوم ہوا یہ تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درود شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیئے ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ نے آپؐ سے پوچھا۔

فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا فِیْ صَلٰوتِنَا۔ جب ہم نماز

پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درود شریف کس طرح پڑھیں۔ مسند امام احمد ج ۴ ص۱۱۹

تو اس پر آپ نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ جو درود وسلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا کیونکہ آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَآئِکَتَہٗ الآیۃ میں درود وسلام پڑھنے کا حکم ہوا یہ مطلق ہے اس میں کسی زبان یا صیغہ کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درود وسلام کے صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درود وسلام پڑھنا افضل ہوگا غیر منقول درود وسلام کے پڑھنے سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درود وسلام عربی میں پڑھے یا فارسی میں یا اُردو میں یا کسی اور زبان میں خواہ بیٹھ کر پڑھے یا کھڑے ہو کر خواہ خطاب کرکے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کہے یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ۔ یا صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ سب الفاظ سے درود شریف پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔

درود ابراہیمی میں ایک سوال ہوتا ہے کہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ الخ

جس کے معنی یہ ہیں کہ یا اللہ محمد اور آل محمد پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا۔

سوال یہ ہوتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کو ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود سے تشبیہ دی گئی ہے حالانکہ مشبّہ۔ مشبّہ بہ سے کم ہوتا ہے۔ لیکن یہاں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود آپ کے شان و مرتبہ کے لائق ہوگا۔ جب آپ کا مرتبہ حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم سے زیادہ ہے تو

آپ پر درود بھی سب سے زیادہ ہوگا۔ اس سوال کے متعدد جوابات دیئے گئے ہیں۔

ایک یہ کہ تشبیہ اصل درود کو اصل درود سے دی گئی ہے مقدار سے مقدار کو نہیں۔ لہٰذا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود آپ کے شان ومرتبہ کے لائق ہوگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود ان کے مرتبہ کے مناسب ہوگا۔ وہ درود اور یہ بھی درود اگرچہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کمیّت اور کیفیت کے لحاظ سے بلند اور اعلیٰ ہوگا۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ تشبیہ میں مشبّہ بہ کا مشبہ سے زیادہ ہونا ہر جگہ نہیں ہوتا۔ کبھی تشبیہ کم کے ساتھ بھی دی جاتی ہے جہاں مراد مشبہ بہ سے ظاہر اور واضح ہو سننے والوں کے نزدیک یہاں چونکہ تعظیم ابراہیم وآل ابراہیم درود اور برکات کے ساتھ مشہور اور واضح تھی اکثر مذاہب کے نزدیک اس لیے سیدنا محمد وآل محمد کے لئے درود طلب کیا گیا جس طرح ابراہیم اور آل ابراہیم کو حاصل ہوا۔

اس لئے علامہ طیبی نے فرمایا

لَيْسَ التَّشْبِيْهُ الْمَذْكُوْرُ مِنْ بَابِ اِلْحَاقِ النَّاقِصِ بِالْكَامِلِ بَلْ مِنْ بَابِ اِلْحَاقِ مَالَمْ يُشْتَهَرْ بِمَا اشْتَهَرَ۔

تیسرا جواب ابن القیم نے دیا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل میں شامل اور داخل ہیں۔ لہٰذا جو درود ابراہیم کے لئے ہوگا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں بھی شامل رہے اور مستقل طور پر محمد وآل محمد پر بھی درود پڑھنے کا حکم کیا گیا۔

فَكَانَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خُصُوْصًا بِقَدْرِ مَا صَلَّیْنَا عَلَیْهِ مَعَ اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ عُمُوْمًا فَیَحْصِلُ لِاٰلِهٖ مَا یَلِیْقُ بِهِمْ وَیَبْقَی الْبَاقِیْ کُلُّهٗ لَهٗ وَذَالِكَ الْقَدْرُ اَزْیَدُ مِمَّا لِغَیْرِهٖ مِنْ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ قَطْعًا۔

دریائے فیض جود الٰہی وجود اوست
انہار کائنات بوئے جملہ راجع است

الف :۔ درود پڑھنے والے کو چاہیئے کہ اوّل اپنے دل کو روحانی امراض یعنی تکبر، غرور، حسد، بغض سے پاک کرے پھر باوضو ہو کر اور صاف کپڑے پہن کر درود شریف شروع کرے۔ کیونکہ بلا وضو درود پڑھنا خلاف ادب ہے۔ اگرچہ جائز ہے۔

(ب) :۔ ریاکاری اور دکھاوے سے دل کو پاک کرے یعنی دوسروں کو سنانے اور اپنی مدح سرائی کی کوئی غرض نہ ہو۔

(ج) :۔ جس طرح زبان سے درود پڑھے دل بھی اسکی طرف پوری متوجہ ہو۔

(د) :۔ رقت قلب کے ساتھ درود پڑھا جائے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اے پروردگار ابدالآباد تک درود و سلام بھیج اپنے حبیبؐ پر جو سب مخلوق سے بہتر ہے۔

دوسرا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۰

امام محی الدین نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وارد ہے۔ (الاذکار)

بر محمدؐ می رسانم صد سلام
آں شفیع مجرماں یوم القیام
ہر کہ باشد عامل صلّوا مدام
آتش دوزخ شود بروئے حرام

(۳) تیسرا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيْمِ شَرَفِهٖ وَكَمَالِهٖ
وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ دَائِمًا اَبَدًا
بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَّاَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا
ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ٥

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام مروی کیفیات درود کا جامع ہے دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہٰذا اس درود کو بکثرت پڑھنا چاہیئے خاص طور پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔ (الجوہر المنظم)

(۴) چوتھا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت امام شعرانی نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے اوپر درود پڑھو تو یہ درود پڑھا کرو اور امام شعرانی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل کے ہاتھ میں میکائیل نے شمار کیا اور اس کے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہٗ نے شمار کیا۔

پھر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا

قیامت کے دن میں اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت کروں گا۔ کشف الغمہ اور شفا شریف میں اس کی سند یوں مذکور ہے
علی بن الحسین عن ابیہ الحسین عن علی ابن ابی طالب

ہر کہ سازد ورد جاں صَلِّ علیٰ
حاجت دارین او گردد روا

(۵) پانچواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۰

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

زمہجوری برآمد جانِ عالم
ترحّم یا نبیؐ اللہ ترحّم

ترجمہ:- آپ کی جدائی سے جہان والوں کی جان نکلتی ہے۔
اے اللہ کے نبی مہربانی فرماؤ۔

(۶) چھٹا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ۔

سید دو عالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا، مجھے خواب میں دیکھے گا۔ اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا۔ اور جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔

اور اس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔

امام فاکھانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں زیارت کرنے کے لئے ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہیئے اس درود شریف کا سوتے وقت زیارت کے لئے پڑھنا مجرب ہے۔

بڑھ گئی تیری ضیاء اندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو تیرا رحمت کا بادل گھر گیا

(۷) ساتواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

امام شعرانی نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔

نسیما جانب بطحا گذر کن
ز احوالم محمد را خبر کن

(۸) آٹھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ۔

امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے ۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاعِ

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعٰی لِلّٰہِ دَاعٍ

(۹) نواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہو جائیگا اور ایماندار کبھی بھلائی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ بہشت میں پہنچ جاتا ہے ۔

امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

ے سلام اس پر کہ جس نے خون کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

(۱۰) دسواں درود

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس کے ساتھ کوئی شخص عداوت نہیں رکھے گا۔ مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔

امام سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خضر و الیاس علی نبینا و علیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ نے فرمایا جو مسلمان صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگرچہ پہلے ان کو اس سے عداوت ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ بسند امام سمرقندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ

بہت بوڑھا ہے اور وہ آپکی زیارت کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا وہ تو اندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو کہو ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وہ مجھے نیند میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

دیدم از صدرے و بدرہ گشتہ ام
صاحب فضلے و قدرے گشتہ ام

(۱۱) گیارھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائیگی اور بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائیگی۔

گذرے جس راہ سے وہ سید والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں عنبر سارا ہو کر

(۱۲) بارھواں درود

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ ۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے ۔

حضرت مجدد دین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھالے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا ۔ تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیئے ۔

سایۂ مصطفٰے مایۂ اصطفا
عزو ناز خلافت پہ لاکھوں سلام
یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل
ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام
اصدق الصادقین سید المتقین
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام
(اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۳) تیرھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ پڑھ لے اس کے ۸۰ برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

العارف المرسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیداری کی حالت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یا پھر وہ بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اس وظیفہ کو پانچ جمعہ تک کرنا چاہیئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے وہ بہشتی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر

اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

فارق حق و باطل امام الہدیٰ

تیغ مسلولِ شدت پہ لاکھوں سلام

ترجمانِ نبیؐ ہم زبانِ نبیؐ

جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

(۱۴) چودہواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں تیس۳۰ دنیا اور ستر آخرت کی۔

درِ منثور قرآں کی سلک بہی

زوج دو نورِ عفت پہ لاکھوں سلام

یعنی عثمان صاحبِ قمیصِ ہدیٰ

حلہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام

(۱۵) پندرھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔ اور وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا۔ اور دعا قبول ہو گی۔ اور آرزوئیں پوری ہونگی۔ اور دشمنوں پہ اس کو غلبہ نصیب ہوگا

مرتضیٰ شیرِ حق اشجع الاشجعین
ساقیٔ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

اصلِ نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا
بابِ فضلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

اولیں رافعِ اہلِ رفض و خروج
چارمی رکنِ ملت پہ لاکھوں سلام

شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شکن
پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

(۱۶) سولھواں درود

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۔

پارہائے صحف غنچہائے قدس — اہل بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے — اس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

خونِ خیر الرسل سے ہے جنکا خمیر — انکی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود

ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

(۱۷) سترھواں درود

اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ اِجْعَلْ
شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَاْفَۃَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ
لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا
حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ بِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ وَاعِیًا
لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی
قَبَسًا لِقَابِسٍ آلَاءُ اللّٰہِ تَصِلُ بِاَھْلِہٖ اَسْبَابُہٗ بِہٖ ھُدِیَتِ
الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْھَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ
وَنَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَھُوَ اَمِیْنُکَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ
عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَشَھِیْدُکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَبَعِیْثُکَ نِعْمَۃً وَرَسُوْلُکَ
بِالْحَقِّ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ فِیْ عَدْنِکَ وَاجْزِہٖ مُضَاعَفَاتِ
الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ مُھَنَّئَاتٍ لَہٗ غَیْرَ مُکَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِکَ
الْمَحْلُوْلِ وَجَزِیْلِ عَطَائِکَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ النَّاسِ
بِنَاءَہٗ وَاَکْرِمْ مَثْوَاہُ لَدَیْکَ وَنُزُلَہٗ وَاَتْمِمْ لَہٗ نُوْرَہٗ وَاجْزِہٖ مِنْ
اِبْتِعَاثِکَ لَہٗ مَقْبُوْلَ الشَّھَادَۃِ وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَۃِ ذَا مَنْطِقٍ
عَدْلٍ وَّخُطَّۃٍ فَصْلٍ وَّبُرْھَانٍ عَظِیْمٍ۔

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے شفا شریف

میں ذکر فرمایا اور امام محمد سلیمان جزولی نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ قسطلانی نے مواھب میں سلامۃ الکندی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔

اٹھارواں درود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیّٖنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے۔ پھر آپ نے یہ درود ذکر فرمایا۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔

(۱۹) انیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی
مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی
مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی
لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ۔

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی فضیلت و خوبی حاصل ہوئی۔

(۲۰) بیسواں درود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ
وَشَرَائِفَ زَکَوَاتِکَ وَرَأْفَتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَتَحِیَّتَکَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِیِّ الرَّحْمَۃِ
وَسَیِّدِ الْاُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِہٖ قُرْبَہٗ

وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُنِيْفَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ دَرَجَتَهٗ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِكَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ـ

یہ حقیقت میں دو درود ہیں امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ موصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے کہ یہ اس کے نزدیک افضل ہے۔

(۲۱) اکیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی۔

کہ جو شخص جمعے کے دن اس درود شریف کو سات جمعے سات مرتبہ پڑھتا ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت لازم ہو جائیگی۔

(۲۲) بائیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ یہ درود پڑھے۔

(۲۳) تئیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام درودوں سے افضل ہے۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درود پڑھنے کی قسم اٹھائے اس کی قسم اس درود کو پڑھنے سے پوری ہو جائیگی۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درود پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا جامع درود ہے۔

اس درود کی کیفیت ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تسبیح والی کیفیت سے ماخوذ ہے۔ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے صبح کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے۔ تو وہ بدستور تسبیح میں مشغول تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے ابتک تسبیح پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں اگر ان کو تیری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار کلمے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار کلمے یہ تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اسی درود شریف میں بھی ہے۔

(۲۴) چوبیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ الرَّحْمَةِ وَمِیْمَا
اَلْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ اَلسَّیِّدُ الْكَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا
دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں
حضرت ابوالعباس الحاجری رضی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا
اور اس درود کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ دس درود ہیں اور ہر درود میں
دس نیکیاں ہیں اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے ۔

(۲۵) پچیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَلَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ
مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا

مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ ۔

حضرت ابو عبد اللہ ابن النعمان رحمتہ اللہ علیہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امی الصلوۃ علیک افضل ۔ اے اللہ کے رسول کونسا درود آپ پر پڑھنا سب سے افضل ہے آپ نے یہ درود سکھایا ۔

(۲۶) چھبیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۔

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا ۔ اللہ تعالٰی اس کی مشکل آسان فرما دیگا ۔ اور وہ شخص اپنے مقصد کو پالیگا ۔

حضرت شیخ موسٰی العزیز رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ سمندر کا

سفر جہاز کے ذریعہ میں نے کیا سمندر میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ گھبراہٹ کی وجہ سے چیخنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا جہاز والوں کو کہو یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چنانچہ ہم نے یہ درود شریف ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرما دی طوفان ختم ہو گیا۔

بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت کیلئے پڑھے یا کسی مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرما دے گا۔ جو طاعون میں پڑھے اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غنی ہونے کیلئے یا کوئی مقصد پورا ہونے کیلیے پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہو جائیگا۔

حضرت شیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرنا چاہیئے یعنی یہ درود یوں پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً الخ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہو گی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔

آپ نے اس درود شریف کے متعلق فرمایا فَاِنَّہٗ اَسْرَعُ بِالْاِجَابَۃِ مِنَ الْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَ اَکْسِیْرٌ عَظِیْمٌ وَتِرْیَاقٌ جَسِیْمٌ فَلَا بُدَّ مِنْ اِخْفَائِہٖ وَسَتْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَھْلِہٖ

(۲۷) ستائیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

حضرت احمد الصاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک پتھر پر قلم قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام ہے درود نور یوم القیامۃ کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہو گا ۔

بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ۔

(۲۸) اٹھائیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس درود شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بخش دیا۔ فرمایا درود کے ان پانچ کلموں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتا تھا۔

(۲۹) انتیسواں درود

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

یہ درود امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں

ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور بہشت کو آراستہ کرکے دلہن کی طرح میری طرف بھیج دیا۔ اور میرے اوپر نچھاور کیا گیا جس طرح دولہا پر کیا جاتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے لائق کس وجہ سے ہوا۔ تو کہا گیا کتاب الرسالۃ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔

حضرت ابوالحسن رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو اپنی کتاب الرسالۃ میں آپ پر درود شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اس کو کیا جزا ملے گی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائے گا۔

(۳۰) تیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ۔

یہ درود حضرت ابو الحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا ہے وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے تھے اور موصوف نے اس درود شریف کو بہت بڑے علمائے کرام سے نقل فرمایا ہے۔

(۳۱) اکتیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَایَةَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ۔

یہ درود حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ نے ورد کے اختتام پر ذکر فرمایا۔

حضرت محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا جنید سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں

کہ جو شخص اس درود کو دس دن تک صبح وشام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے اکبر کا مستحق ہو جائیگا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے مامون ومصون ہو گا۔ اور وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

(۳۲) بتیسواں درود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا ۔ وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا ۔ وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا ۔ عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ ۔ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ ۔ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ ۔ وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ۔ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ ۔ وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ۔ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى ۔ وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى ۔ شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ۔ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ۔ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ۔ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ۔ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ۔ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ۔ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ۔ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ۔ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ ۔ الْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ ۔ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ۔ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ۔

یہ درود حضرت قطب عیدروس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا ہے اس درود شریف کا نام ہے شمس الکنز الاعظم جو اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وسوسوں سے محفوظ ہو جائیگا۔ اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور تین تین مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سورتیں پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

تینتیسواں درود (۳۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ الَّذِیْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَ اصْطَفَیْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَ اَرْسَلْتَهٗ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا نُقْطَةِ مَرْكَزِ الْبَآءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِیَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِیَّةِ الَّذِیْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهٖ فِیْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ
الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِیْ وَمَاءُ جَوْهَرِ
الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِیْ الَّذِیْ اَحْيَيْتَ بِهٖ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ
مَعْدَنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ قَلْبِ الْقُلُوْبِ وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ
وَاِعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمِ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشِ الْمُحِيْطِ رُوْحِ
جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِیْ اثْنَيْنِ وَفَخْرِ الْكَوْنَيْنِ
اَبِی الْقَاسِمِ اَبِی الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِقَدْرِ عَظْمَةِ
ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ -

یہ درود حضرت سید احمد الرفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے اسرار و رموز و کمالات حاصل ہوتے ہیں -

(۳۴) چونتیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ
وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِیَّةِ
وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ
صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ
مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ
وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ
اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

یہ درود قطب الاقطاب سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے بہت عارفین و بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کئے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت انوار و اسرار پڑھنے والے کو حاصل ہوتے ہیں خواب میں اور بیداری میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔ علوم و اسرار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھنے سے پوری دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

جو شخص باوضو صاف کپڑے پہن کر قبلہ رو ہو کر دل کو تمام خیالات سے پاک کر کے یہ درود شریف پڑھے چالیس دن تک ہر دن میں ایک سو مرتبہ اس کو بے شمار انوار اور برکات حاصل ہوں اور جو شخص انہیں شرائط کے ساتھ اس درود کو صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے تین تین سے مرتبہ پڑھے اس کو بے شمار اسرار معلوم ہوں گے ۔

(۳۵) پینتیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ النِّسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَلْمُخْتَارِ وَاٰلِهٖ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهٖ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ۔

یہ درود بھی سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے ۔ یہ درود قضائے حاجات اور حل مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے ۔ حصول انوار و اسرار کیلئے مجرب ہے ۔

(۳۶) چھتیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيْفَةِ الْاَحَدِيَّةِ

شَمسِ سَمآءِ الۡاَسۡرَارِ وَمَظۡهَرِ الۡاَنۡوَارِ وَمَرۡکَزِ مَدَارِ الۡجَلَالِ وَ قُطۡبِ
فَلَکِ الۡجَمَالِ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ لَدَیۡکَ وَبِسَیۡرِهٖ اِلَیۡکَ اٰمِنۡ خَوۡفِیۡ وَاَقِلۡ
عَثۡرَتِیۡ وَاَذۡهِبۡ حُزۡنِیۡ وَحِرۡصِیۡ وَکُنۡ لِیۡ وَخُذۡنِیۡ اِلَیۡکَ مِنِّیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ
الۡفَنَآءَ عَنِّیۡ وَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ مَفۡتُوۡنًا بِنَفۡسِیۡ مَحۡجُوۡبًا بِحِسِّیۡ
وَاکۡشِفۡ لِیۡ عَنۡ کُلِّ سِرٍّ مَّکۡتُوۡمٍ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ ۔

یہ درود شریف بحر الحقیقت والشریعت سید ابراہیم الاسوقی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے نفعنا اللہ ببرکاته ۔

سینتیسواں درود (۳۷)

اَللّٰهُمَّ اَفِضۡ صِلَةَ صَلَوَاتِکَ وَسَلَامَةَ تَسۡلِیۡمَاتِکَ
عَلٰی اَوَّلِ التَّعَیُّنَاتِ الۡمُفَاضَةِ مِنَ الۡعَمَآءِ الرَّبَّانِیۡ وَاٰخِرِ
التَّنَزُّلَاتِ الۡمُضَافَةِ اِلَی النَّوۡعِ الۡاِنۡسَانِیۡ الۡمُهَاجِرِ مِنۡ مَکَّةَ
کَانَ اللّٰهُ وَلَمۡ یَکُنۡ مَعَهٗ شَیۡءٌ ثَانٍ اِلٰی مَدِیۡنَةَ وَهُوَ الۡاٰنَ
عَلٰی مَا عَلَیۡهِ کَانَ مُحۡصِیۡ عَوَالِمِ الۡحَضۡرَاتِ الۡاِلٰهِیَّةِ الۡخَمۡسِ
فِیۡ وُجُوۡدِهٖ وَکُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنَاهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ وَرَاحِمِ سَائِلِیۡ
اِسۡتِعۡدَادَاتِهَا بِنِدَاهُ وُجُوۡدِهٖ وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ
نُقۡطَةِ الۡبَسۡمَلَةِ الۡجَامِعَةِ لِمَا یَکُوۡنُ وَلِمَا کَانَ وَنُقۡطَةِ الۡاَمۡرِ
الۡجَوَّالَةِ بِدَوَائِرِ الۡاَکۡوَانِ سِرِّ الۡهُوِیَّةِ الَّتِیۡ فِیۡ کُلِّ شَیۡءٍ سَارِیَةٌ
وَعَنۡ کُلِّ شَیۡءٍ مُّجَرَّدَةٌ وَّعَارِیَةٌ اَمِیۡنِ اللّٰهِ عَلٰی خَزَائِنِ الۡفَوَاضِلِ

وَمُسْتَوْدَعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسَبِ الْقَوَابِلِ وَمُوَزِّعِهَا كَلِمَةِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَفَاتِحَةِ الْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ الْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ وَالنَّشْءِ الْاَعَمِّ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْبِيَّةِ اَلطَّوْدِ الْاَشَمِّ الَّذِیْ لَمْ يُزَحْزِحْهُ تَجَلِّی التَّعَيُّنَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ الَّذِیْ لَمْ تُعَكِّرْهُ جِيَفُ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَآءِ الْيَقِيْنِ اَلْقَلَمِ النُّوْرَانِیِّ الْجَارِیْ بِمِدَادِ الْحُرُوْفِ الْعَالِيَاتِ وَالنَّفَسِ الرَّحْمَانِیِّ السَّارِیْ بِمَوَادِّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ اَلْفَيْضِ الْاَقْدَسِ الذَّاتِیِّ الَّذِیْ تَعَيَّنَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ وَاسْتِعْدَادَاتُهَا وَالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ الصِّفَاتِیِّ الَّذِیْ تَكَوَّنَتْ بِهِ الْاَكْوَانُ وَاسْتِمْدَادَاتُهَا مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِیْ سَمَآءِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِیْ رِيَاضِ النِّسَبِ وَالْاِضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قَوْسَیِ الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَآءِ الْاَزَلِيَّةِ اِلٰی اَرْضِ الْاَبَدِيَّةِ اَلنُّسْخَةِ الصُّغْرٰی الَّتِیْ تَفَرَّعَتْ عَنْهَا الْكُبْرٰی وَالدُّرَّةِ الْبَيْضَآ الَّتِیْ تَنَزَّلَتْ اِلَی الْيَاقُوْتَةِ الْحَمْرَا جَوْهَرَةِ الْحَوَادِثِ الْاِمْكَانِيَّةِ الَّتِیْ لَا تَخْلُوْا عَنِ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَمَادَّةِ الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كُنْ اِلٰی شَهَادَةِ فَيَكُوْنُ هَيُوْلَی الصُّوَرِ الَّتِیْ لَا تَتَجَلّٰی بِاِحْدَاهَا مَرَّةً لِاِثْنَيْنِ وَلَا بِصُوْرَةٍ مِّنْهَا لِاَحَدٍ مَرَّتَيْنِ قُرْاٰنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُمْتَنِعِ وَالْعَدِيْمِ وَفُرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِيْمِ صَائِمِ نَهَارِ اِنِّیْ اَبِيْتُ عِنْدَ رَبِّیْ وَقَائِمِ لَيْلِ تَنَامُ عَيْنَایَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِیْ

وَاسِطَةِ بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ
تَعَلُّقِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ فَذٰلِكَةِ دَفْتَرِ
الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَمَرْكَزِ اِحَاطَةِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ حَبِيْبِكَ الَّذِىْ
اسْتَجْلَيْتَ بِهٖ جَمَالَ ذَاتِكَ عَلٰى مِنَصَّةِ تَجَلِّيَاتِكَ وَنَصَبْتَهٗ
قِبْلَةً لِتَوَجُّهَاتِكَ فِىْ جَامِعِ تَجَلِّيَاتِكَ وَخَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ
الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى وَاَسْرَيْتَ
بِجَسَدِهٖ يَقْظَةً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى حَتّٰى
انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى
فَاَنْسَرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَا مَاكَذَبَ
الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَقَرَّ بَصَرُهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَا
مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَّصِلُ بِهَا
فَرْعِىْ اِلٰى اَصْلِىْ وَبَعْضِىْ اِلٰى كُلِّىْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِىْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِىْ
بِصِفَاتِهٖ وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهٖ فِىْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِىْ
طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ مَحَبَّتِكَ اِيَّاىَ
بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ وَاُشْهِدَكَ فِىْ حَوَاسِّىْ وَاَعْضَاىَ مِنْ
مِشْكَاةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ وَاَدْخُلَ وَرَاءَهٗ اِلٰى حِصْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَفِىْ اَثَرِهٖ اِلٰى خَلْوَةِ لِىْ وَقْتٌ مَّعَ اللّٰهِ اِذْ هُوَ بَابُكَ الَّذِىْ مَنْ
لَّمْ يَقْصِدْكَ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ الطُّرُقُ وَالْاَبْوَابُ وَرُدَّ بِعَصَا
الْاَدَبِ اِلٰى اِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ يَامَنْ لَيْسَ حِجَابُهٗ اِلَّا
النُّوْرَ وَلَا خَفَاءَهٗ اِلَّا شِدَّةَ الظُّهُوْرِ اَسْاَلُكَ بِكَ فِىْ مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ

عَنْ كُلِّ تَقْيِيدٍ اَلَّتِىْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَا وَ تُرِيْدُ وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ
بِالْعِلْمِ النُّوْرِيِّ وَتَحَوُّلِكَ فِىْ صُوَرِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ
الصُّوْرِيِّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْحَلُ بِهَا بَصِيْرَتِىْ
بِالنُّوْرِ الْمَرْشُوْشِ فِى الْاَزَلِ لِاَشْهَدَ فَنَآءَ مَا لَمْ يَكُنْ وَبَقَآءَ مَا
لَمْ يَزَلْ وَاَرَى الْاَشْيَآءَ كَمَا هِىَ فِىْ اَصْلِهَا مَعْدُوْمَةً مَفْقُوْدَةً
وَكَوْنِهَا لَمْ تَشَمَّ رَائِحَةَ الْوُجُوْدِ فَضْلًا عَنْ كَوْنِهَا مَوْجُوْدَةً
وَاَخْرِجْنِىْ اَللّٰهُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ ظُلْمَةِ اَنَانِيَّتِىْ اِلَى النُّوْرِ
وَمِنْ قَبْرِ جُثْمَانِيَّتِىْ اِلٰى جَمْعِ الْحَشْرِ وَفَرْقِ النُّشُوْرِ وَاَفِضْ عَلَىَّ
مِنْ سَمَآءِ تَوْحِيْدِكَ اِيَّاكَ مَا تُطَهِّرُنِىْ بِهٖ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ
وَالْاِشْرَاكِ وَانْعِشْنِىْ بِالْمَوْتَةِ الْاُوْلٰى وَالْوِلَادَةِ الثَّانِيَةِ وَاَحْيِنِىْ
بِالْحَيَاةِ الْبَاقِيَةِ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ وَاجْعَلْ لِّىْ نُوْرًا اَمْشِىْ
بِهٖ فِى النَّاسِ وَاَرٰى وَجْهَكَ اَيْنَمَا تَوَلَّيْتُ بِدُوْنِ اِشْتِبَاهٍ وَلَا
الْتِبَاسٍ نَاظِرًا بِعَيْنَيِ الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ فَاصِلًا بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَيْنَ
الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ دَالًّا بِكَ عَلَيْكَ وَهَادِيًا بِاِذْنِكَ اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ (ثلاثا) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَقَبَّلُ بِهَا
دُعَائِىْ وَتُحَقِّقُ بِهَا رَجَائِىْ وَعَلٰى آلِهٖ آلِ الشُّهُوْدِ وَالْعِرْفَانِ وَاَصْحَابِهٖ
اَصْحَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ مَا انْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَيْلِ الْكِيَانِ وَاَسْفَرَتْ غُرَّةُ
جَبِيْنِ الْعِيَانِ آمِيْنَ (ثلاثا) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

یہ درود سیدی محی الدین ابن العربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے ویسے تو اس درود
شریف کو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا خصوصیت رکھتا ہے۔

(۳۸) اڑتیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَسَيِّدِ
اَهْلِ اَرْضِكَ وَاَهْلِ سَمٰوَاتِكَ اَلنُّوْرِ الْاَعْظَمِ وَالْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ
وَالْجَوْهَرِ الْفَرْدِ وَالسِّرِّ الْمُمْتَدِّ اَلَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ مِثْلٌ مَنْطُوْقٌ وَلَا
شِبْهٌ مَخْلُوْقٌ وَارْضَ عَنْ خَلِيْفَتِهٖ فِىْ هٰذَا الزَّمَانِ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ
الْاِنْسَانِ الرُّوْحِ الْمُتَجَسِّدِ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللّٰهِ فِى الْاَقْضِيَةِ
وَعُمْدَةِ اللّٰهِ فِى الْاَمْضِيَةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ مُنَفِّذِ اَحْكَامِهٖ
بَيْنَهُمْ بِصِدْقِهٖ اَلْمُمِدِّ لِلْعَوَالِمِ بِرُوْحَانِيَّتِهٖ اَلْمُفِيْضِ عَلَيْهِمْ مِنْ
نُوْرِ نُوْرَانِيَّتِهٖ مَنْ خَلَقَهُ اللّٰهُ عَلٰى صُوْرَتِهٖ وَاَشْهَدَهٗ اَرْوَاحَ مَلَائِكَتِهٖ
وَخَصَّصَهٗ فِىْ هٰذَا الزَّمَانِ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ اَمَانٌ فَهُوَ قُطْبُ دَائِرَةِ
الْوُجُوْدِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّهُوْدِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ فِى الْكَوْنِ اِلَّا بِعِلْمِهٖ
وَلَا تَسْكُنُ اِلَّا بِحُكْمِهٖ لِاَنَّهٗ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْ سَلَامِىْ اِلَيْهِ وَاَوْقِفْنِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَفِضْ عَلَىَّ مِنْ مَدَدِهٖ وَاَحْرِسْنِىْ
بِعَدَدِهٖ وَانْفُخْ فِىَّ مِنْ رُوْحِهٖ كَىْ اَحْيٰى بِرُوْحِهٖ وَلِاَشْهَدَ حَقِيْقَتِىْ
عَلَى التَّفْصِيْلِ فَاَعْرِفَ بِذٰلِكَ الْكَثِيْرَ وَالْقَلِيْلَ وَاَرٰى عَوَالِمِى الْغَيْبِيَّةَ
تَتَجَلّٰى بِصُوَرِى الرُّوْحَانِيَّةِ عَلَى اخْتِلَافِ الْمَظَاهِرِ لِاَجْمَعَ بَيْنَ الْاَوَّلِ
وَالْاٰخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ فَاَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ آلِهٖ بَيْنَ صِفَاتِهٖ وَاَفْعَالِهٖ لَيْسَ لِىْ مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ مَعْلُوْمٌ
مَقْسُوْمٌ فَاَعْبُدَهٗ بِهٖ فِىْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ بَلْ بِحَوْلِ وَقُوَّةِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ اَجْمَعْنِيْ بِهٖ وَعَلَيْهِ وَفِيْهِ حَتّٰى لَا اُفَارِقَهٗ فِى الدَّارَيْنِ وَلَا اَنْفَصِلَ عَنْهُ فِى الْحَالَيْنِ بَلْ اَكُوْنَ كَاَنِّيْ اِيَّاهُ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ تَوَلَّاهُ مِنْ طَرِيْقِ الْاِتِّبَاعِ وَالْاِنْتِفَاعِ لَا مِنْ طَرِيْقِ الْمُمَاثَلَةِ وَالْاِرْتِفَاعِ وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنَى الْمُسْتَجَابَةِ اَنْ تُبَلِّغَنِيْ ذٰلِكَ مِنَّةً مُسْتَطَابَةً وَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْكَ خَائِبٌ وَلَا مِمَّنْ لَكَ نَائِبٌ فَاِنَّكَ الْوَاجِدُ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْعَبْدُ الْعَدِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

یہ درود بھی امام العارفین و خاتم الاولیاء المحققین الشیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

(۳۹) انتالیسواں درود

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ اِلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْ آدَمَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَلِحَوَائِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ

فِی اَرْضِكَ وَسَمٰوَاتِكَ وَاسِطَةً بَیْنَكَ وَبَیْنَ مَکُوْنَاتِكَ وَبَلِّغْ
سَلَامَ عَبْدِكَ ھٰذَا اِلَیْهِ فَعَلَیْهِ مِنْكَ الْآنَ عَنْ عَبْدِكَ اَفْضَلُ
الصَّلٰوۃِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِیْمِ وَاَزْکَی التَّحِیَّاتِ اَللّٰھُمَّ ذِکْرُہٗ لِیْ
لِیَذْکُرَنِیْ عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِیْ عَاجِلًا وَآجِلًا
عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَکَانَتِهٖ لَدَیْكَ لَا عَلٰی مِقْدَارِ عِلْمِیْ
وَمُنْتَھٰی فَھْمِیْ اِنَّكَ بِکُلِّ فَضْلٍ جَدِیْرٌ وَعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے اس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر و ثواب ہے ۔

(۴۰) چالیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ

یہ درود شریف سید شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے ۔ موصوف کے متعلق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سید شمس الدین حاضر ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں بٹھا کر حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول پگڑی سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے پگڑی باندھ دوں چنانچہ آپ کی اجازت سے حضرت ابوبکر صدیق نے شمس الدین کو پگڑی باندھی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد الحنفی کو بتلایا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے حاضرین مجلس پر بھی گریہ طاری ہوگیا بعد ازاں محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر کبھی اپنے دادا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو پوچھ لینا کہ میرے کس عمل کی بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا اور اس کی علامت کیا ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو علامت پوچھی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد الحنفی خلوت میں غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔

(۴۱) اکتالیسواں درود

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی وَتَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ۔

یہ درود شریف سید ابراہیم المبتولی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو پڑھا کریں

(۴۲) بیالیسواں درود

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ عَلٰی اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاَجْرِ لُطْفَکَ فِیْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِہٖ

فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اِسْمِهٖ فِي الْاَسْمَآءِ ۔

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَالْغَمَامَةِ ۔

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ ۔

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِيْ جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ جَلَيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِي اخْتَرْتَهٗ عَلٰى كُلِّ حَبِيْبٍ ۔

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَاَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰى وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ ۔

(١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ وَلِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِيْنِ ۔

(١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِيْبِ وَعَلٰى اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى اَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْاَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى آلِهِمْ كُلَّمَا

ذِکْرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آدَمَ وَنُوْحٍ وَّإِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى أَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ عِيْسَى الْأَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى آلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ۔

یہ درود شریف نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے مصباح الظلام فی الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام حقیقت میں یہ تیرہ درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنا دیا ہے ۔

حضرت نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بیداری میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الخواص ، علامہ سیوطی ، موصوف نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا نگران بنا دیا گیا ہے اور فرمایا میرے اوپر جس قدر اعمال پیش ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سورۂ اخلاص پڑھنے کا عمل اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا عمل اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنے کا عمل سب سے زیادہ نورانی اور چمکدار ہوتے ہیں ۔

(۴۳) تینتالیسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ
الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ آدَمَ فَاَعْجَزَ
الْخَلَائِقَ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ
وَلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ
الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ
اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ
مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ
الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا
مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰی سَبِيْلِهٖ اِلٰی حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا
بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ
وَانْشُلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ
حَتّٰی لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ
الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوْحِيْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتَهٗ
جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
اِسْمَعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ
وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰی مَعَادٍ

☎*6671572
SHAHID MAHMOOD

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔

یہ درود شریف سید عبد السلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کو احمد نخلی شیخ احمد بابلی اور شیخ عیسیٰ ثعالبی سے حاصل کیا انہوں نے صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا ۔

بعض نے تین مرتبہ صبح کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنے کو فرمایا اس درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار اسرار و انوار حاصل ہوتے ہیں ۔ پڑھنے والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے ۔ پڑھنے والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام و اسقام حوادث و بلیات سے مامون و مصون ہو جاتا ہے دشمنوں پر غلبہ ہوتا ہے ۔

(۴۴) چونتالیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ ۔

یہ درود سید ابو الحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام ہے صلوٰۃ النور الذاتی ۔ یہ درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے حل مشکلات کیلئے اس کو پانچسو سو بار پڑھا جائے ۔

(۴۵) پینتالیسواں درود

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُهْرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطَاهِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَاخَيْرَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ
وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا اَفْضَلَ
مَاجَزٰى نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ
مَاصَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ
الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَللّٰهُمَّ
وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

وَآتِهِ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِي اَنْ يَسْاَلَهُ السَّائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

یہ علامہ نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت پڑھنے کیلئے علامہ موصوف نے ذکر فرمایا اور یہ درود بھی وہاں پڑھا جاتا ہے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۔

اور یہ بھی پڑھا جائے ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى آلِكَ وَذُرِّيَّتِكَ فِيْ آنٍ وَّلَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةً مِّنْ عُبَيْدِكَ فُلَانٍ يَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ ۔

حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کے سامنے کھڑے ہو کر یہ عرض کرے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روبرو کھڑے ہو کر یہ عرض کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(۴۶) چھیالیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی هٰذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِیَّةِ الْهَادِیَةِ الْمَهْدِیَّةِ الرَّسُوْلِیَّةِ بِجَمِیْعِ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ جَمِیْعَ الْعُلُوْمِ بِالْمَعْلُوْمَاتِ بَلْ صَلٰوةً لَا نِهَایَةَ لَهَا فِیْ آمَادِهَا وَلَا انْقِطَاعَ لِاِمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ عَلٰی هٰذَا النَّبِیِّ یَا سَیِّدَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ مِنَ الْوُجُوْدِ وَاَنْتَ سَیِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَّمَوْلُوْدٍ وَاَنْتَ جَوْهَرَةُ الْیَتِیْمَةُ الَّتِیْ دَارَتْ عَلَیْهَا اَصْنَافُ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَنْتَ النُّوْرُ الَّذِیْ مَلَاَ اِشْرَاقُهُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصٰی وَمُعْجِزَاتُكَ لَا یَحُدُّهَا الْعَدَدُ فَتُسْتَقْصٰی اَلْاَحْجَارُ وَالْاَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَیْكَ وَالْحَیَوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَالْمَآءُ تَفَجَّرَ وَجَرٰی مِنْ بَیْنِ اُصْبُعَیْكَ وَالْجِذْعُ عِنْدَ فِرَاقِكَ حَنَّ اِلَیْكَ وَالْبِئْرُ الْمَالِحَةُ حَلَتْ بِتَفْلَةٍ مِنْ بَیْنِ شَفَتَیْكَ بِبَعْثَتِكَ الْمُبَارَكَةِ اَمِنَّا الْمَسْخَ

وَالْخَسْفِ وَالْعَذَابِ وَبِرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ شَمِلَتْنَا الْأَلْطَافُ
وَنَرْجُوا رَفْعَ الْحِجَابِ يَا طَهُوْرُ يَا مُطَهَّرُ يَا طَاهِرُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ۔
يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيْعَتُكَ مُقَدَّسَةٌ طَاهِرَةٌ وَمُعْجِزَاتُكَ
بَاهِرَةٌ ظَاهِرَةٌ اَنْتَ الْاَوَّلُ فِي النِّظَامِ وَالْآخِرُ فِي الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ
بِالْاَسْرَارِ وَالظَّاهِرُ بِالْاَنْوَارِ اَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ وَخَطِيْبُ الرُّسُلِ
وَاِمَامُ اَهْلِ الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوْصُ
بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْعَلِيِّ الْاَسْنٰى
وَبِلِوَآءِ الْحَمْدِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُوْدِ
فَيَا سَيِّدًا سَادَ الْاَسْيَادَ وَيَا سَنَدًا اِسْتَنَدَ اِلَيْهِ الْعِبَادُ
عَبِيْدُ مَوْلَوِيَّتِكَ الْعُصَاةُ يَتَوَسَّلُوْنَ بِكَ فِي غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ
وَسَتْرِ الْعَوْرَاتِ وَقَضَآءِ الْحَاجَاتِ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ انْقِضَآءِ
الْاَجَلِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبَّنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ
وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَاقْضِ عَنَّا التَّبِعَاتِ وَاسْكِنَّا اَعْلَى الْجَنَّاتِ
وَاَبِحْنَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِي حَضَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ
وَاجْعَلْنَا مَعَهٗ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
اَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَاَرْبَابِ الْكَرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
مَعَ اللُّطْفِ فِي الْقَضَآءِ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مَا اَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مَا خَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَمْلَاكُ تَسْتَشْفَعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَنْبِیَآءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ
مِنْ مَدَدِكَ الَّذِیْ خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَوْلِیَآءُ اَنْتَ الَّذِیْ وَالَیْتَهُمْ فِیْ عَالَمِ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ حَتّٰی تَوَلَّاهُمُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
مَنْ سَلَكَ فِیْ مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ اَیَّدَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمَخْذُوْلُ مَنْ اَعْرَضَ عَنِ
الْاِقْتِدَآءِ بِكَ اِلَی اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
مَنْ اَطَاعَكَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
مَنْ اَتٰی لِبَابِكَ مُتَوَسِّلًا قَبِلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوْبِهٖ فِیْ عَتَبَاتِكَ غَفَرَ لَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ
خَائِفًا اَمَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
مَنْ لَاذَ بِجَنَابِكَ وَعَلِقَ بِاَذْیَالِ جَاهِكَ اَعَزَّهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَمَّلَكَ وَاَمَّلَكَ
لَمْ یَخِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَمَّلْنَا لِشَفَاعَتِكَ وَجِوَارِكَ عِنْدَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِی الْقَبُوْلِ عَسٰی وَلَعَلَّ نَكُوْنَ
مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
بِكَ نَرْجُوْا بُلُوْغَ الْاَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُحِبُّوْكَ

مِنْ اُمَّتِكَ وَاقِفُوْنَ بِبَابِكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰهِ قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْعَرَبُ يَحْمُوْنَ النَّزِيْلَ وَيُجِيْرُوْنَ الدَّخِيْلَ وَاَنْتَ سَيِّدُ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَدْ نَزَلْنَا بِحَيِّكَ وَاسْتَجَرْنَا بِجَنَابِكَ وَاَقْسَمْنَا بِحَيَاتِكَ عَلَى اللّٰهِ
اَنْتَ الْغِيَاثُ وَاَنْتَ الْمَلَاذُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّهٗ
اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَادَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ
اللّٰهِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تَرْضَاهُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا يَا سَيِّدَنَا
يَا مَوْلَانَا يَا اَللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ ضَجِيْعَيْ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ
عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَّعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ
لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ثلاث مرات)
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آمِيْن

یہ درود شریف شیخ ابو المواہب محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے
آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا

ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں
شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوتی تھی ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔

یَا وَلَدِیْ اَلْغِیْبَۃُ حَرَامٌ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا۔

اے میرے بیٹے غیبت کرنا حرام ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی شخص کسی کی غیبت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت بامر مجبوری کسی کی غیبت تو سنے تو سورۃ اخلاص اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھکر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی غیبت کی گئی ہے۔

ایک مرتبہ یہ بھی فرمایا اگر تجھے اپنے کسی عمل پر ریا کاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط بات منہ سے نکل جائے تو یہ پڑھ لیا کرو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ وَالْمَغْفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یارسول اللہ جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کے لئے ہے جو حضور قلبی کے ساتھ پڑھے یا بغیر اطمینان قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعائیں مانگتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو خداوند کریم

جانتا ہے۔ شیخ محمد شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا۔

مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا کَالْبَشَرِ

بَلْ هُوَ یَاقُوْتٌ بَیْنَ الْحَجَرِ

اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بھی بخش دیا اور تیرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے بعد موصوف ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔

(۴۷) سینتالیسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْنٰی وَسِرِّكَ الْاَبْهٰی وَحَبِیْبِكَ الْاَعْلٰی وَصَفِیِّكَ الْاَزْكٰی وَاسِطَةِ اَهْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَةِ اَهْلِ الْقُرْبِ رُوْحِ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوْتِیَّةِ وَلَوْحِ الْاَسْرَارِ الْقَیُّوْمِیَّةِ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ لِسَانِ الْغَیْبِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اَحَدٌ صُوْرَةِ الْحَقِیْقَةِ الْفَرْدَانِیَّةِ وَحَقِیْقَةِ الصُّوْرَةِ الْمُزَیَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِیَّةِ اِنْسَانِ اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ عَنْهُ سِرِّ قَابِلِیَّةِ التَّهَیُّئِ الْاِمْكَانِیِّ الْمُتَلَقِّیَةِ مِنْهُ اَحْمَدِ مَنْ حَمِدَ وَحُمِدَ عِنْدَ رَبِّهٖ مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِیْلِ التَّكْمِیْلِ الذَّاتِیِّ فِیْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ غَایَةِ طَرَفَیِ الدَّوْرَةِ النَّبَوِیَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا

بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا اَمِيْنِ اللّٰهِ
عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ الْمُطَلْسَمِ وَحَفِيْظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّاهُوْتِيَّةِ
الْمُكَتَّمِ مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ
مَا تَقُوْمُ عَلَيْهَا بِهٖ حُجَّتُهُ الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ
الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيْقَتِهٖ اِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ الْاَنْوَارِ
الزَّاهِرَةِ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ وَقَدْ بَدَوْا مِمَّا فَوْقَ
عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَدْ طَمَحَتْ
لِمُشَاهَدَةِ السِّرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَا تَجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ
اِلَّا مِنْ مِرْاٰةِ سِرِّهٖ وَهِيَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ وَلَا تُتْلٰى مَزَامِيْرُهُ
عَلٰى لِسَانٍ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِهٖ وَهُوَ الْوِتْرُ الشَّفْعِيُّ الْمُحَقِّقُ
الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعٰى مَعْرِفَةَ اللّٰهِ مُجَرَّدَةً فِيْ
نَفْسِ الْاَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ الْجِدِّ ثَانِي الْمُتَرَعْرِعِ
فِيْ نَمَائِهٖ بِمَا يُمَدُّ بِهٖ كُلَّ اَصْلٍ اَبَدِيٍّ جَنِيٍّ شَجَرَةِ الْقِدَمِ
خُلَاصَةَ نُسْخَتَيِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ عَبْدُ اللّٰهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ
الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ وَعَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا حُلُوْلٍ وَّلَا اتِّحَادٍ
وَّلَا اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَلدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
نَبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ وَمُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَيْهِ بِالذَّاتِ وَعَلَيْهِمْ مِنْهُ
اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِخْتِصَاصِيَّةِ
وَجَلَالِ التَّدَلِّيَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ الْبَاطِنِ بِكَ فِيْ غَيَابَاتِ
الْعِزِّ الْاَكْبَرِ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِيْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ

عَزِيزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ عَبْدِكَ
مِنْ حَيْثُ اَنْتَ كَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَافَّةُ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ
مُسْتَوٰى تَجَلّٰى عَظْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِى جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ
مَنْ كَحَلْتَ بِنُورِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّةَ
جِهَارًا وَّسَتَرْتَ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فِى بَاطِنِهٖ
لَكَ اَسْرَارًا وَّفَلَقْتَ بِكَلِمَةِ خُصُوصِيَّتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
بِحَارَ الْجَمْعِ وَمَتَّعْتَ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَمَالِكَ وَخِطَابِكَ
الْقَلْبَ وَالْبَصَرَ وَالسَّمْعَ وَاَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِهٖ تَاْخِيرًا
ذَاتِيًا كُلَّ اَحَدٍ وَّجَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ
لِوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانِ حِكْمَتِكَ النَّاطِقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهٖ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ـ

(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى دَائِرَةِ الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى
وَمَرْكَزِ مُحِيطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى عَبْدِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ
عُلُوْمِكَ بِمَا لَمْ تُهَيِّئْ لَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ سُلْطَانِ
مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ فِى كَافَّةِ بِلَادِكَ بَحْرِ النَّوَارِكَ
الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِىِّ اَمْوَاجُهٗ
قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ
خَلِيْفَتِكَ عَلٰى كَافَّةِ خَلِيْقَتِكَ اَمِيْنِكَ عَلٰى جَمِيعِ بَرِيَّتِكَ
مَنْ غَايَةُ الْمُجِدِّ الْمُجِيْدِ فِى الثَّنَآءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافُ
بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهٖ وَنِهَايَةُ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ

اَنْ لَّا یَصِلَ اِلٰی مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰی مَکَارِمِہٖ وَھِبَاتِہٖ سَیِّدِنَا
وَسَیِّدِ کُلِّ مَنْ لَکَ عَلَیْہِ سِیَادَۃٌ مُحَمَّدِکَ الَّذِیْ اسْتَوْجَبَ
مِنَ الْحَمْدِ بِکَ لَکَ اِصْدَارَہٗ وَاِیْرَادَہٗ وَعَلٰی آلِہِ الْکِرَامِ
وَاَصْحَابِہِ الْعِظَامِ وَوُرَّاثِہِ الْفِخَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ
عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی سبعا ای یکرر ھذہ الایۃ
تالی الصلوات سبع مرات ثُمَّ یَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّکَ
رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَیقرأُ الفاتحۃ ویھدیھا
لمنشئ ھذہ الصلوات ویقول رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ
اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

یہ درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ہیں شیخ محمد البدیری القدسی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ان صلوات کے فوائد کے متعلق فرمایا کہ دنیا اور آخرت کی تمام ہلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے سلامتی کا قلعہ ابوالحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائے ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اس کے تمام مقاصد حل ہوں گے دنیا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔

(۴۸) اڑتالیسواں درود

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ هٰذِهِ اٰیَتِكَ الْاَعْظَمِ وَسِرِّ
اِرَادَتِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُوْرِكَ الْمُطَلْسَمِ مُخْتَارِكَ مِنْكَ
لَكَ قَبْلَ كُلِّ شَیْئٍ وَنُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَیْنَ مَسَالِكَ اللُّقٰی
كَنْزِكَ الَّذِیْ لَمْ یُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ وَاَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِیْ
بِحُكْمِ اِرَادَتِكَ كَوَّنْتَ مِنْ نُوْرِهٖ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَهَیَّا كُلَّ
الْاَمْلَاكِ. فَطَافَتْ بِهِ الصَّآفُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِیْمًا
وَتَكْرِیْمًا وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَیْهِ بِقَوْلِكَ
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا وَنَشَرْتَ فَوْقَ
هَامَتِهٖ فِیْ تَخْتِ مُلْكِكَ لِوَآءَ حَمْدِكَ وَقَدَّمْتَهٗ عَلٰی
صَنَادِیْدِ جُیُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ وَاَخَذْتَ
لَهٗ عَلٰی اَصْفِیَائِكَ بِالْحَقِّ مِیْثَاقَكَ الْاَوَّلَ وَقَرَّبْتَهٗ بِكَ
وَمِنْكَ وَلَكَ وَجَعَلْتَ عَلَیْهِ الْمُعَوَّلَ وَمَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ
فِیْ مَظْهَرِ التَّجَلِّیْ وَخَصَصْتَهٗ بِقَابِ قَوْسَیْنِ قُرْبِ الدُّنُوِّ
وَالتَّدَلِّیْ وَزَجَّیْتَ بِهٖ فِیْ نُوْرِ اُلُوْهِیَّتِكَ الْعُظْمٰی وَعَرَّفْتَ بِهٖ
اٰدَمَ حَقَائِقَ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَا فَمَا عَرَفَكَ مَنْ عَرَفَكَ
اِلَّا بِهٖ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَیْكَ اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِهٖ

خَلِيْفَتِكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰى سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِ اَهْلِ اَرْضِكَ
وَسَمٰوَاتِكَ خَصِيْصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نَعْمَائِكَ وَفُيُوْضَاتِ
آلَائِكَ اَعْظَمِ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعَمْرِهٖ فِىْ كِتَابِكَ وَنَضَّلْتَهٗ
بِمَا فَصَّلْتَ بِهٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِهٖ اَقْفَالَ اَبْوَابِ
سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِهٖ دَوْرَ دَوَائِرِ مَظَاهِرِ
الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَيَّدْتَهٗ بِنِسْبَةِ
الْعُبُوْدِيَّةِ اِلَيْكَ فَخَضَعَ لِاَمْرِكَ وَشَيَّدْتَ بِهٖ قَوَائِمَ
عَرْشِكَ الْمَحُوْطِ بِحِيْطَتِكَ الْكُبْرٰى وَمَنْطِقَتَهٗ بِمَنْطِقَةِ
الْعِزِّ فَمَنْطِقُ بِعِزَّةِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاُخْرٰى وَاَلْبَسْتَهٗ
مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ
الْكَرَامَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْخُلَّةِ نَبِىِّ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَالْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ بَحْرِ فَيْضِكَ
الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ الْاَسْرَارِ وَسَيْفِ عَزْمِكَ الْقَاهِرِ
الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْىِ وَالْاِنْكَارِ اَحْمَدِكَ
الْمَحْمُوْدِ بِلِسَانِ التَّكْرِيْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ
الْمُسَمّٰى بِالرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ اَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِالْاَقْسَامِ
الْاُوَلِ وَالتَّوَسُّلُ اِلَيْكَ بِكَ وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ لِمَنْ
سَأَلَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً تَلِيْقُ بِذَاتِكَ
وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ لِاَنَّكَ اَدْرٰى بِمَنْزِلَتِهٖ وَاَعْلَمُ
بِصِفَاتِهٖ عَدَدًا لَا تُدْرِكُهُ الظُّنُوْنُ زِيَادَةً عَلٰى مَاكَانَ
وَمَا يَكُوْنُ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَيَقُوْلُ

لِلشَّيْئِ كُنْ فَيَكُونُ وَاَنْ تُمِدَّنِى بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِىِّ مِدَادًا
اُدْرِكُ بِهٖ قَبُولَ تَوَجُّهَاتِىْ وَاسْتَأْنِسُ بِهٖ فِىْ جَمِيْعِ جِهَاتِىْ
فَاَكُونَ مَحْفُوظًا بِهٖ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَيَغْمُرَ بِسَوَابِغِ
نِعَمِهِ الْاُوْلٰى وَالْاُخْرٰى وَيَنْطَلِقُ لِسَانِىْ مُتَرْجِمًا عَنْ
اَسْرَارِ كَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ وَاَتَعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْاَقْدَسِ
الْوَهْبِىِّ مَا اسْتَغْنِىْ بِهٖ عَنِ الْمُعَلِّمِ وَاَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ
وَتَصْفُوَ مِرْاٰةُ سَرِيْرَتِىْ بِنَظْرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاَبْصِرَ
بِبَصَرِ بَصِيْرَتِىْ حَقَائِقَ الْاَشْيَاءِ الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِاَرْقٰى
بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ وَاَظْفَرَ
بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ فِى الْمَبْدَاءِ وَالْخِتَامِ
فَاِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ
وَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
رَفِيْقًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِى الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ
الْمَكْنُوْنِ لِنَدْخُلَ فِىْ حِرْزِ قَوْلِكَ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

(۴۹) انچاسواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی الْجَمَالِ الْاَنْفَسِ وَالنُّوْرِ
الْاَقْدَسِ وَالْحَبِیْبِ مِنْ حَیْثُ الْھُوِیَّۃُ وَالْمُرَادِ فِی
اللَّاھُوْتِیَّۃِ مُتَرْجِمِ کِتَابِ الْاَزَلِ وَالْمُتَعَالِیْ بِالْحَقِیْقَۃِ
عَنْ حَقِیْقَۃِ الْاَثَرِ حَتّٰی کَاَنَّہُ الْمَثَلُ الْحِبْسِ الْاَعْلٰی
وَالْمَخْصُوْصِ الْاُوْلٰی وَالْحِکْمَۃِ السَّارِیَۃِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ
وَالْحِکْمَۃِ الْکَابِحَۃِ لِکُلِّ کَوُوْدٍ رُوْحِ صُوَرِ الْاَسْرَارِ
الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَلَوْحِ نُقُوْشِ الْعُلُوْمِ الْاَحَدِیَّۃِ مُحَمَّدِكَ
وَاَحْمَدِكَ وِتْرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْاَبَدِ الْعَرْشِ الْقَائِمِ
بِتَحَمُّلِ کَلِمَۃِ الْاِسْتِوَاءِ الذَّاتِیِّ فَلَا عَارِضَ الْمُتَجَلِّیْ
بِسُلْطَانِ قَھْرِكَ عَلٰی ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْیَارِ لِمَحْقِ کُلِّ
مُعَارِضٍ النُّقْطَۃِ الَّتِیْ عَلَیْھَا مَدَارُ حُرُوْفِ الْمَوْجُوْدَاتِ
بِجَمِیْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ الصَّاعِدِ فِیْ مَعَارِجِ الْقُدُسِ حَتّٰی
لَا یُدْرِكُ کُنْھُہٗ وَلَا الْاِشَارَاتُ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَشِیْعَتِہٖ وَحِزْبِہٖ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَاَکْمَلِ مَا تُرِیْدُ

عَلٰى سَيِّدِ الْعَبِيْدِ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَنُقْطَةِ دَوَائِرِ الْمَزِيْدِ
لَوْحِ الْاَسْرَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَمَلَاذِ اَهْلِ الْاَعْصَارِ وَخَطِيْبِ
مَنَابِرِ الْاَبَدِ بِلِسَانِ الْاَزَلِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ اللَّاهُوْتِ فِىْ نَاسُوْتِ
الْمَثَلِ الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيْقَةٍ سَرَيَانًا وَتَحْكِيْمًا اَلْوَاسِعِ
لِتَنَزُّلَاتِ الرِّضٰى تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا مَالِكِ اَزِمَّةِ الْاَمْرِ
الْاِلٰهِيِّ تَهَيُّئًا وَّاِسْتِعْدَادًا سَالِكِ مَسَالِكِ الْعُبُوْدِيَّةِ
اِمْدَادًا وَّاِسْتِمْدَادًا سُلْطَانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْكَمَالِيَّةِ
شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُصَلِّىْ لَكَ بِكَ عِنْدَكَ
فِىْ جَوَامِعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُحَلّٰى بِزَوَاهِرِ جَوَاهِرِ
اِخْتِصَاصَاتِ اَوْلِيَاءِ حَضَرَاتِكَ الْوِتْرِ الْمُطْلَقِ فِىْ حَقِّ
نُبُوَّتِهٖ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرُّ
مُحَمَّدِيَّتِهٖ عَنْ مُدَانَاةِ مَقَامِهٖ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْاَبِ
الرَّحِيْمِ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيْمِ مَاحِىْ ظُلُمَاتِ الْاَوْهَامِ بِشُعَاعِ
الْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْوِيْهِ الشَّيْطَانِيِّ بِقَاهِرِ
بَاهِرِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الشَّافِعِ الْاَعْظَمِ وَالْمُشَفَّعِ الْاَكْرَمِ
وَالصِّرَاطِ الْاَقْوَمِ وَالذِّكْرِ الْمُحْكَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ
وَالدَّلِيْلِ الْاَنَصِّ الْمُتَجَلِّىْ بِمَلَابِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ
الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّؤُوْنِ الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَاءِ
قُوَاهَا بِقُوَّتِكَ الْمُمِدِّ لِذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهٖ
بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ
الرَّحْمَانِيِّ مَحَجِّ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِيِّ قَيُّوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِىْ

سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُوْلِ اُقْنُوْمِ الْوَحْدَةِ وَلَا اُقْنُوْمَ وَاِنَّمَا
نُوْرُكَ بِنُوْرِكَ مَوْصُوْلٌ اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ
خَلْقِكَ الْكِرَامِ وَاَكْمَلَ مَا اَبْدَيْتَ وَاَخْفَيْتَ مِنْ
مَخْلُوْقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوْضَةِ
فِيْ دَوَائِرِ الْاِنْفِعَالِ وَمَبْدَاءِ مَا يَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ
الْوُجُوْدِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ الْقَضَاۤءِ وَالْقَدْرِ فِي الْاَقْوَالِ
وَالْاَفْعَالِ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلٰى مَمَالِكِ حَيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ
وَفَضْلِكَ الذَّارِفِ عَلٰى مَا سِوَاكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ اَنْتَ بِمَا
شِئْتَ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيْرِ الْاِسْتِوَاءِ الْمَعْنَوِيِّ
وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِيِّ الصَّمَدِيِّ شَامِلِ الدَّعْوَةِ
لِلْعَالَمِ تَفْصِيْلًا وَّاِجْمَالًا اَكْمَلِ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا وَّجَمَالًا
مَنْ بِهٖ اَقَلْتَ الْعَثَرَاتِ وَلِاَجْلِهٖ غَفَرْتَ الزَّلَّاتِ وَبِفَضْلِهٖ
عَمَرْتَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِذِكْرِهٖ عَمَّرْتَ شَرَائِفَ
الْمَقَامَاتِ وَلَهٗ اَخَذْتَ مِنَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى وَعَلَيْهِ اَثْنَيْتَ
فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَمِمَّا اَوْدَعْتَ فِيْ كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ مَمْلُوْءٌ عَلٰى حَالِهٖ وَبِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهٗ
فِيْهِ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَسِ وَمُلُوْكِ
كَمَالِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ
وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ
وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَالدَّاعِيْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ

وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَوُرَّاثِہٖ کَوَاکِبِ آفَاقِ نُوْرِكَ وَنُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ خُدَّامِ بَابِہٖ وَفُقَرَآءِ جَنَابِہٖ وَالْمُتَرَاسِلِیْنَ عَلٰی حُبِّہٖ وَالْمُتَلَازِمِیْنَ فِیْ قُرْبِہٖ وَالْبَاذِلِیْنَ اَنْفُسَهُمْ فِیْ سَبِیْلِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ لِاَحْکَامِ تَنْزِیْلِہٖ وَالْمَحْفُوْظَةِ سَرَائِرُهُمْ عَلَی الْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِیْ مِلَّتِہٖ وَالْمُنَزَّهَةِ ضَمَائِرُهُمْ عَنْ اَنْ یُّحِلَّ بِهَا مَالَایُرْضِیْہِ فِیْ شَرِیْعَتِہٖ وَاَتْبَاعِهِمْ بِحَقٍّ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ آمِیْنَ آمِیْنَ آمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۵۰) پچاسواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔

(۵۱) اکاونواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

اس درود کا نام ہے صلوۃ اولی العزم ۔ جو شخص اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھے پوری دلائل الخیرات کے ختم کرنے کا ثواب پا لیتا ہے ۔

(۵۲) باونواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۔

اس درود شریف کا نام ہے صلوۃ السعادۃ ۔ سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف

کو پڑھے اسے چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے سید احمد دحلان فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ پڑھتا رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔

(۵۳) ترپنواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِيْمٍ۔

اس درود شریف کا نام ہے صلوۃ الرؤوف الرحیم سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بکثرت پڑھنا چاہیئے۔

(۵۴) چوّنواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ۔

سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درود کمالیہ مشہور ہے اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

علامہ احمد مقری مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چودہ ہزار درود کے برابر ہے۔

(۵۵) پچپنواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ۔

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام صلوۃ الانعام ہے اس کے پڑھنے والے پر دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا ثواب بے شمار ہے۔

(۵۶) چھپنواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درود شریف کو وظیفہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیئے دس مرتبہ ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور کامرانیاں دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درود شریف پڑھتے تھے اس درود کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دحلان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا درود کے ہر صیغہ کے ساتھ نفع دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی مخلوق کو ہدایت کرنا چاہے تو ان کو استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔

(۵۷) ستاونواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

یہ درود سید احمد خجندی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے

سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۵۸) اٹھاونواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

علامہ حامد آفندی العمادی رحمتہ اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض وزیروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دیگا۔ بیدار ہو کر علامہ نے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکلات آسان ہو گئیں۔

بعض اکابرین نے فرمایا مشکلات کے حل کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریاق مجرب ہے۔

(۵۹) انسٹھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سُلَّمِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰھِیَّةِ الْمُنْطَوِیَةِ فِی الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِیَّةِ مَھْبِطِ الرَّقَائِقِ

الرَّبَّانِيَّةِ النَّازِلَةِ فِى الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفَصَّلَةِ فِى الْاَنْوَارِ
بِالنُّوْرِ الْمُتَجَلِّيَةِ فِى لُبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِيَّةِ الصِّفَاتِيَّةِ
فَهُوَ النَّبِيُّ الْعَظِيْمُ مَرْكَزُ حَقَائِقِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
مُفِيْضُ الْاَنْوَارِ اِلٰى حَضَرَاتِهِمْ مِنْ حَضْرَتِهِ الْمَخْصُوْصَةِ
الْخَتْمِيَّةِ شَارِبُ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ مِنْ بَاطِنِ الْكِبْرِيَآءِ
مُوْصِلُ الْخُصُوْصِيَّاتِ الْاِلٰهِيَّاتِ اِلٰى اَهْلِ الْاِصْطِفَاءِ
مَرْكَزُ دَائِرَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ مُنْزِلُ النُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْمُشَاهِدُ
بِالذَّاتِ الْمُكَاشِفُ بِالصِّفَاتِ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ تَجَلِّى الذَّاتِ
فِى الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ الْقُرْآنِ الذَّاتِىِّ
فِى الْفُرْقَانِ الصِّفَاتِىِّ فَمِنْ هٰهُنَا ظَهَرَتِ الْوَحْدَتَانِ
الْمُتَعَاكِسَتَانِ الْحَاوِيَتَانِ عَلَى الطَّرَفَيْنِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
اللَّطِيْفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوَّةِ بِالْاَكْسِيَةِ النُّوْرَانِيَّةِ السَّارِيَةِ
فِى الْمَرَاتِبِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ بِالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْاَزَلِيَّةِ
وَالْمُفِيْضَةِ اَنْوَارَهَا عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهَةِ فِى
الْحَقَائِقِ الْحَقِّيَّةِ النَّافِيَةِ لِظُلُمَاتِ الْاَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ الْمَعْنَوِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْكَاشِفِ
عَنِ الْمُسَمّٰى بِالْوَحْدَةِ الذَّاتِيَّةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ
الْاِجْمَالِ الذَّاتِىِّ الْقُرْآنِىِّ حَاوِى التَّفْصِيْلِ الصِّفَاتِىِّ
الْفُرْقَانِىِّ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءِ قُدُسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلٰى اسْتِوَاءِ اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَقِيْقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوْحِ الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِيْ الذَّاتِيَّاتِ وَحَقِيْقَةِ الْحُرُوْفِ الْقُدُسِيَّاتِ وَصُوَرِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيْلِيَّاتِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَمْعِيَّةِ الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَالَمِيْنَ الْهَادِيَةِ بِهَا اِلَيْهَا هِدَايَةً قُدُسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُّنِيْبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ فِي الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُوَصِّلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى نِهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَالنُّوْرِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِيَّةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدُسِيَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْاَرْوَاحِ الْمَعْنَوِيَّةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْوُجُوْدِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَقَرِّ بُرُوْزِ الْمَعَانِی الرَّحْمَانِیَّۃِ مِنْھَا خَرَجَتِ الْخُلَّۃُ الْاِبْرَاھِیْمِیَّۃُ وَمِنْھَا حَصَلَ النِّدَاۤءُ بِالْمَعَانِی الْقُدْسِیَّۃِ لِلْحَقِیْقَۃِ الْمُوْسَوِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ وُجُوْدَكَ الْبَاقِیْ عِوَضًا عَنْ وُجُوْدِہِ الْفَانِیْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اَصْحَابِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

یہ درود سید عبد اللہ السقاف رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام ہے۔ صلوات الختام علی النبی الختام۔ اس کے مؤلف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرف دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

(٦٠) ساٹھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الْقَدِیْمَۃَ الْاَزَلِیَّۃَ الدَّائِمَۃَ الْبَاقِیَۃَ الْاَبَدِیَّۃَ الَّتِیْ صَلَّیْتَھَا فِیْ حَضْرَۃِ عِلْمِكَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ بِمَلَائِكَتِكَ فِیْ حَضْرَۃِ كَلَامِكَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِیِّ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِكَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ وَخَاطَبْتَنَا بِھَا مَعَ السَّلَامِ تَتْمِیْمًا لِلْاِكْرَامِ

مِنْكَ لَنَا وَالْاِنْعَامِ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فَقُلْتُ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ مِنْ اَجْرِكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى نَجِدَهَا وِقَايَةً لَّنَا مِنْ نَّارِ الْجَحِيْمِ وَمُوْصِلَةً لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى دَارِ النَّعِيْمِ وَرُؤْيَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا عَظِيْمُ۔

یہ درود شریف شیخ عبد الغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے

فَسُبْحَانَ مَنْ لَا حَصْرَ لِاٰلَائِهٖ وَلَا اِحْصَاءَ لِنَعْمَائِهٖ

(۶۱) اکسٹھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْكَامِلِ الرَّحْمَةِ الشَّامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ بِدَوَامِ اللّٰهِ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ يَا رَبَّنَا رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَسْاَلُكَ بِهٖ مِنَ الرَّفِيْقِ اَحْسَنَهٗ وَمِنَ الطَّرِيْقِ اَسْهَلَهٗ وَمِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهٗ

وَمِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَهُ وَمِنَ الْمَكَانِ اَفْسَحَهُ وَمِنَ الْعَيْشِ اَرْغَدَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهُ وَاَوْسَعَهُ ۔

یہ درود شریف شیخ محمد بدیری رحمتہ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہونے کی امید ہے اور پڑھنے والے کے درجے بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔

باسٹھواں درود (۶۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

آیتہ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مربی ہو جاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے

تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگدست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کو شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

(۶۳) تریسٹھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمتہ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادث زمانہ سے

وہ مامون ہو جاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دے گا۔

یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہو گا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔

(۶۴) چونسٹھواں درود

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِثْلَ ذَالِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ فِی الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ۔

(۶۵) پینسٹھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی طَامَّۃِ الْحَقَائِقِ الْکُبْرٰی سِرِّ
الْخَلْوَۃِ الْاِلٰھِیَّۃِ لَیْلَۃَ الْاِسْرَا تَاجِ الْمَمْلَکَۃِ
الْاِلٰھِیَّۃِ یَنْبُوْعِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّۃِ بَصَرِ الْوُجُوْدِ
وَسِرِّ بَصِیْرَۃِ الشُّھُوْدِ حَقِّ الْحَقِیْقَۃِ الْعَیْنِیَّۃِ
وَھُوِیَّۃِ الْمَشَاھِدِ الْغَیْبِیَّۃِ تَفْصِیْلِ الْاِجْمَالِ
الْکُلِّیِّ اَلْاٰیَۃِ الْکُبْرٰی فِی التَّجَلِّیْ وَالتَّدَلِّیْ
نَفَسِ الْاَنْفَاسِ الرُّوْحِیَّۃِ کُلِّیَّۃِ الْاَجْسَامِ الصُّوْرِیَّۃِ
عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِیَّۃِ صُوْرَۃِ الْکَمَالَاتِ الرَّحْمَانِیَّۃِ
لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَسِرِّ کِتَابِکَ الْمَکْنُوْنِ
الَّذِیْ لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ یَا فَاتِحَۃَ الْمَوْجُوْدَاتِ
یَا جَامِعَ بَحْرَیِ الْحَقَائِقِ الْاَزَلِیَّاتِ وَالْاَبَدِیَّاتِ
یَا عَیْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَالْاِنْفِعَالَاتِ یَا نُقْطَۃَ
مَرْکَزِ جَمِیْعِ التَّجَلِّیَاتِ یَا عَیْنَ حَیَاۃِ الْحُسْنِ الَّذِیْ
طَارَتْ مِنْہُ رَشَاشَاتٌ فَاقْتَسَمَتْھَا بِحُکْمِ الْمَشِیْئَۃِ
الْاِلٰھِیَّۃِ جَمِیْعُ الْمُبْدَعَاتِ یَا مَعْنٰی کِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ
الَّذِیْ اِعْتَکَفَتْ فِیْ حَضْرَتِہٖ جَمِیْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَاَ حُرُوْفَ
حُسْنِہِ الْمُقَیَّدَاتِ یَا مَنْ اَرَخَتْ حَقَائِقُ الْکَمَالِ

كُلُّهَا بُرْقُعَ الْحِجَابِ دُوْنَ الْخَلْقِ وَاَجْمَعَتْ اَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَيْرِهِ اِلَّا بِهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمُكَوَّنَاتِ يَا مَصَبَّ يَنَابِيْعِ ثَجَاجِ الْاَنْوَارِ السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ يَا مَنْ تَعَشَّقَتْ بِكَمَالِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ الْاِلٰهِيَّاتِ يَا يَاقُوْتَةَ الْاَزَلِ يَا مَغْنَاطِيْسَ الْكَمَالَاتِ قَدْ اَيِسَتِ الْعُقُوْلُ وَالْفُهُوْمُ وَالْاَلْسُنُ وَجَمِيْعُ الْاِدْرَاكَاتِ اَنْ تَقْرَأَ رُقُوْمَ مَسْطُوْرِ كُنْهِيَّاتِكَ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَوْ تَصِلَ اِلٰى حَقِيْقَةِ مَكْنُوْنَاتِ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّيَّاتِ وَكَيْفَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ لَوْحِ مَحْفُوْظِ كُنْهِكَ قَرَأَ الْمُقَرَّبُوْنَ كُلُّهُمْ حَقِيْقَةَ التَّجَلِّيَاتِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَايَا يَا مَنْ لَوْلَا هُوَ لَمْ تَظْهَرْ لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِنَ الْخَفِيَّاتِ ۔

(٦٦) چھیاسٹھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ اللَّامِعِ وَمَظْهَرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِىْ طَرَّزْتَ بِجَمَالِهِ الْاَكْوَانَ وَزَيَّنْتَ بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْاَوَانَ الَّذِىْ فَتَحْتَ ظُهُوْرَ الْعَالَمِ مِنْ نُوْرِ حَقِيْقَتِهٖ وَخَتَمْتَ كَمَالَهُ بِاَسْرَارِ نُبُوَّتِهٖ فَظَهَرَتْ صُوَرُ الْحُسْنِ مِنْ فَيْضِهٖ فِىْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَلَوْلَا هُوَ مَا ظَهَرَتْ لِصُوْرَةٍ عَيْنٌ مِنَ الْعَدَمِ الرَّمِيْمِ الَّذِىْ مَا

اسْتَغَاثَكَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَلَا ظَمْاٰنٌ اِلَّا رَوِیَ وَلَا
خَائِفٌ اِلَّا اٰمِنَ وَلَا لَهْفَانٌ اِلَّا اُغِیْثَ وَاِنِّیْ لَهْفَانٌ
مُسْتَغِیْثُكَ اسْتَمْطِرُ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ خَزَائِنِ
جُوْدِكَ فَاَغِثْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ اِذَا نَظَرَ بِعَیْنِ
حِلْمِهٖ وَعَفْوِهٖ لَمْ یَظْهَرْ فِیْ جَنْبِ كِبْرِیَاۤءِ حِلْمِهٖ
وَعَظَمَةِ عَفْوِهٖ ذَنْبٌ اِغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَتَجَاوَزْ
عَنِّیْ یَا كَرِیْمُ -

(۶۷) سڑسٹھواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَیْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّةِ
الْمُطْلَقَةِ اللَّاهُوْتِیَّةِ وَمَنْبَعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِیْفَةِ الْمُقَیَّدَةِ
النَّاسُوْتِیَّةِ صُوْرَةِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْجَلَالِ مَجْلٰی
الْاُلُوْهِیَّةِ وَسِرِّ اِطْلَاقِ الْاَحَدِیَّةِ عَرْشِ اسْتِوَاءِ
الذَّاتِ وَجْهِ مَحَاسِنِ الصِّفَاتِ مُزِیْلِ بُرْقُعِ حِجَابِ
ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ حَقَائِقِ كُنْهِ ذَاتِهِ
الْاَنْفَسِ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّیَاتِ الْكَمَالِ الْاِلٰهِیِّ الْاَقْدَسِ
كِتَابِ مَسْطُوْرِ جَمْعِ اَحَدِیَّةِ الذَّاتِ الْحَقِّ فِیْ رَقِّ
مَنْشُوْرِ تَجَلِّیَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِیَّةِ الْمُسَمّٰی كَثْرَةُ
صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوْحِیَّةِ

الْاَیْمَنِ الْمُکَلَّمِ مِنْہُ مُوْسیٰ النَّفَسِ بِاَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اَنَا فِیْ حَضْرَۃِ الْقُدُسِ یَا کَامِلَ الذَّاتِ یَاجَمِیْلَ
الصِّفَاتِ یَامُنْتَہَی الْغَایَاتِ یَا نُوْرَ الْحَقِّ یَاسِرَاجَ
الْعَوَالِمِ یَامُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَا الْقَاسِمِ جَلَّ
کَمَالُکَ اَنْ یُعَبِّرَ عَنْہُ لِسَانٌ وَعَزَّ جَمَالُکَ اَنْ
یَّکُوْنَ مُدْرَکًا لِاِنْسَانٍ وَتَعَاظَمَ جَلَالُکَ اَنْ
یَخْطُرَ فِیْ جَنَانٍ صَلَّی اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَلَیْکَ
وَسَلَّمَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا مَجْلَی الْکَمَالَاتِ الْاِلٰہِیَّۃِ
الْاَعْظَمِ۔

(۶۸) اڑسٹھواں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلْطَانِ حَضَرَاتِ الذَّاتِ
مَالِکِ اَزِمَّۃِ تَجَلِّیَاتِ الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحَی عَوَالِمِ الْاُلُوْھِیَّۃِ
کَثِیْبِ الرُّؤْیَۃِ یَوْمَ الزَّوْرِ الْاَعْظَمِ فِیْ مَشَاھِدِکَ
الْجِنَانِیَّۃِ جِبَالِ مَوْجِ بِحَارِ اَحَدِیَّۃِ الذَّاتِ طِلَّسْمِ
کُنُوْزِ مَعَارِفِ الْاِلٰھِیَّاتِ سِدْرَۃِ مُنْتَھَی الْاِحَاطِیَّاتِ
الْخَلْقِیَّاتِ الصِّفَاتِیَّاتِ بَیْتِ مَعْمُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ
الْکُنْھِیَّاتِ الذَّاتِیَّاتِ سَقْفِ مَرْفُوْعِ الْکَمَالَاتِ
الْاَسْمَائِیَّۃِ بَحْرِ مَسْجُوْرِ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّاتِ حَوْضِ

الْاُلُوْهِيَّةِ الْاَعْظَمِ الْمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمْوَاجِ صُوَرِ الْكَوْنِ الظَّاهِرَةِ مِنْ فُيُوْضِ حَقَائِقِ اَنْفَاسِهٖ قَلَمِ الْقُدْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْعُظْمُوِيَّةِ الْكَاتِبِ فِیْ لَوْحِ نَفْسِهٖ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ مِنْ مَحَاسِنِ مُبْدَعَاتِ الْعَالَمِ وَتَقَلُّبَاتِهٖ وَجَمَالِ كُلِّ صُوْرَةِ الْهَيْئَةِ وَسِرِّ حَقِيْقَتِهَا غَيْبًا وَّشَهَادَةً وَجَلَالِ كُلِّ مَعْنًى كَمَالِيِّ بَدْءً وَّاِعَادَةً لِسَانِ الْعِلْمِ الْاِلٰهِيِّ الْمُطْلَقِ التَّالِیْ لِقُرْاٰنِ حَقَائِقِ حُسْنِ ذَاتِهٖ مِنْ كِتَابِ مَكْنُوْنِ غَيْبِ كُنْهِ صِفَاتِهٖ جَمْعِ الْجَمْعِ وَفَرْقِ الْفَرْقِ مِنْ حَيْثُ لَا جَمْعَ وَلَا فَرْقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوْقٍ يَبْلُغُ الثَّنَآءَ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ -

(٦٩) انہتّرواں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ اِنْتِهَاؤُهَا فِیْ عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ اِنْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ -

یہ چھ درود بحر الشریعۃ والطریقۃ والحقیقۃ سید احمد بن ادریس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم و تلقین فرمایا باقی پانچ درود علامہ نبہانی نے شیخ احمد رضی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت خضر علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضر علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذلیہ کی تلقین کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے آپکی موجودگی میں طریقہ شاذلیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یَا خِضَرُ لَقِّنْهُ مَا كَانَ جَامِعًا لِسَائِرِ الْاَذْكَارِ وَالصَّلَوٰتِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَاَفْضَلُ ثَوَابًا وَّاَكْثَرُ عَدَدًا۔

خضر علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا پڑھو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ۔

پھر پہلے یہ کلمات خضر علیہ السلام نے پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے پڑھے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِلٰی آخِرِ الصَّلٰوتِ الْعَظِيْمِيَّةِ پھر اس کو فرمایا پڑھ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمْدًا وَّخَطَاءً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَوْلًا وَّفِعْلًا

فِی جَمِیْعِ حَرَکَاتِیْ وَسَکَنَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَاَنْفَاسِیْ کُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْکِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَۃُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَۃُ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَکَمَالِهٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ۔

یہ استغفار کبیر ہے پھر خضر علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیا گیا اور چشمہ الٰہیہ مجھے عطا کئے گئے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ سب چیزیں بلا واسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔

(۷۰) سترھواں درود

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا

اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُنْزِلَ التَّوْرٰاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَفْلِحْ وَاَنْجِحْ وَاَتِمَّ وَاَصْلِحْ وَزَكِّ وَاَرْبِحْ وَاَوْفِ وَاَرْجِحْ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَجْزَلَ الْمِنَنِ وَالتَّحِيَّاتِ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ نُوْرُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاهُ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهُدَاهُ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيْقِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْاِحَنِ وَالْاَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْعُيُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِهَا عَنَّا جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذَالِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَّسَلَامٍ مَضْرُوْبَيْنِ فِيْ مِثْلِ ذَالِكَ وَاَمْثَالَ اَمْثَالِ ذَالِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِّنْ

ذَالِكَ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِهِ الَّذِيْ
فَضَّلْتَهُ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ
الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ
وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ
حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَالرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِيْنَ
ظُهُوْرُهُ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَقَى الْمُرْتَضٰى عَيْنِ
الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ
وَاَمِيْنِ الْمَمْلُكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيْقَةِ
وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ
وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ
الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
النُّوْرِ الْاَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰى
وَقَامُوْسِ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلَّسْمِ الْفَلَكِ الْاَطْلَسِ

فِی بُطُوْنِ کُنْتُ کَنْزًا مَّخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ طَاوُوْسِ
الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِیْ ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ اِلَیْهِمْ
فَبِیْ عَرَفُوْنِیْ قُرَّةِ عَیْنِ الْیَقِیْنِ مِرْآةِ اُولِی الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
اِلٰی شُهُوْدِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ نُوْرِ اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ
الْاَنْبِیَاءِ الْمُکَرَّمِیْنَ وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ
مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلَیْهِ وَعَلٰی اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی
آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَتْحِفْ وَاَنْعِمْ وَامْنَحْ
وَاَکْرِمْ وَاَجْزِلْ وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَاَوْفٰی سَلَامِكَ
صَلٰوةً وَّسَلَامًا یَتَنَزَّلَانِ مِنْ اُفُقِ کُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ
اِلٰی فَلَكِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَیَرْتَقِیَانِ
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی الْعَارِفِیْنَ اِلٰی مَرْکَزِ جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ
وَرَسُوْلِكَ عِلْمِ یَقِیْنِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِیِّیْنَ وَعَیْنِ یَقِیْنِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَحَقِّ یَقِیْنِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُکَرَّمِیْنَ
الَّذِیْ تَاهَتْ فِیْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُوْلُو الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
وَتَحَیَّرَتْ فِیْ دَرْكِ حَقَائِقِهٖ عُظَمَاءُ الْمَلَائِکَةِ الْمُهَیَّمِیْنَ
الْمُنَزَّلِ عَلَیْهِ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْ عَلَیْهِمْ آیَاتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلٰوةَ ذَاتِكَ عَلٰى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوْقِيْنَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَحِيْطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ وَدَلِيْلِ كُلِّ حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ بِالْاَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَاَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِدَايَةَ الْاَزَلِ وَغَايَةَ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَلَا يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِيْن۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَحُدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتُ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الْقَاصِمَاتِ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْاَحْوَالُ الْحَقِيْقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ

وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِی
اِلَيْكَ وَالْمُقْتَدٰى بِهٖ لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ الْاَنِيْسُ بِكَ
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ
بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ وَحْدَتَكَ فِی كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ
لَهٗ بِلِسَانِ حَالِكَ وَقَوَّيْتَهٗ بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ الذَّاكِرُ لَكَ فِی لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِی نَهَارِكَ
الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَاۤئِكَتِكَ اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِی
كَمَالِكَ نَسْاَلُكَ اِيَّاكَ بِكَ اَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِی
بِحَارِ اَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ
غَائِبِيْنَ بِكَ يَا هُوَ يَا اللّٰهُ يَا هُوَ يَا اللّٰهِ يَا هُوَ يَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
اَسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاَغْمِسْنَا فِی بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ
فِی بُحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ وَتَقْطَعَ عَنَّا اَوْهَامَ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا
بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ
وَاَهْلِ الشُّهُوْدِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ نَسْاَلُكَ اَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ
وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا اللّٰهُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ نَسْاَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِيْ مَنَامِنَا وَ يَقْظَتِنَا وَاَنْ تُصَلِّيَ
وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا .

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاسِطَةِ
عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ
الْاَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ
الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ الْاَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ
وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ
وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ
الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ
وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ
وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا دَائِمًا .

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنُوْرِهِ السَّارِىْ فِى الْوُجُوْدِ اَنْ تُحْيِيَ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَيْئٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَهُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ وَاَنْ تَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتَابِ مِنْ شَيْئٍ ضِيَاءً وَذِكْرٰى لِلْمُتَّقِيْنَ وَتُطَهِّرَ نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِ وَكُلَّ شَيْئٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ وَتُسْرِىَ سَرَائِرَهُ فِيْنَا بِلَوَامِعِ اَنْوَارِكَ حَتّٰى تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِىْ حَقِّ حَقِيْقَتِهِ فَيَكُوْنَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ فِيْنَا بِقَيُّوْمِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيْشَ بِرُوْحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْاَبَدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا آمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَارَحْمٰنُ وَبِتَجَلِّيَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِىْ مِرْآةِ شُهُوْدِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُوْنَ فِى الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ فِىْ وِلَايَةِ الْاَقْرَبِيْنَ ـ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ وَجَلَالِ مُلْكِكَ وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِىْ لَاتَتَقَيَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنًى فِىْ غَيْبِكَ الظَّاهِرِ حَقًّا فِىْ شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجْلٰى حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ وَنُوْرِ الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِىْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهُ بِاَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُوْدِ وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلُكَتِكَ وَمَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ اَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّا وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ ذَاتًا وَّصِفَاتٍ وَّاَسْمَآءً وَّاَفْعَالًا وَّاٰثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهٖ فِىْ اَوَائِلِهٖ وَنِهَايَتِهٖ وَبُطُوْنِ خُلَّتِهٖ وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهٖ وَفَوَاتِحِ اَنْوَارِ بَصِيْرَتِهٖ وَجَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَرَحِيْمِ رَحْمَانِهٖ وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهٖ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِیْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَیْنٍ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِیْلُ یَا مَوْلَایَ بِجَاهِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِیْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِیْ لَا سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ تَلَتْ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ یَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُوْقِظَ الْغَرْقٰى یَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰى یَا نِعْمَ الْمَوْلٰى یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَامِعِ الْاَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِیِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِیْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِیَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّةِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ وَرَخَّصْتَ الْاَشْیَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَقْطَابِ السَّابِقِیْنَ اِلٰى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِيِّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَمِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِيْ كُلِّ مُضَلٍّ عَنْكَ هَادِي الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ تَارِكِ الْاَشْيَاءِ لِاَجْلِكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَخَاطَبْتَهٗ عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اَلْقَائِمِ لَكَ فِيْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِيْ نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِيْ جَلَالِكَ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِيْ خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِيْ خَلْقِكَ وَالْاَمِيْنِ بِسِرِّكَ وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِيْ سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ وَالظَّاهِرِ فِيْ مُلْكِكَ وَالْغَائِبِ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرْشِ السَّقِيِّ وَالْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالدُّرِّ النَّقِيِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَرُوْحِ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ بُوْءِ بُوْءِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَاءِ الرَّحْمَاتِ وَجِيْمِ الدَّرَجَاتِ وَسِيْنِ السَّعَادَاتِ وَنُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَاءِ الْاَزَلِيَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْاَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ الْمُسْقِيِّ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِيْ وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ الْاَخْيَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَاءِ وَعَلٰى مَنْظَرِهٖ فِى الْمَنَاظِرِ وَعَلٰى سَمْعِهٖ فِى الْمَسَامِعِ وَعَلٰى حَرَكَتِهٖ فِى الْحَرَكَاتِ وَعَلٰى سُكُوْنِهٖ فِى السَّكَنَاتِ وَعَلٰى قُعُوْدِهٖ فِى الْقُعُوْدَاتِ وَعَلٰى قِيَامِهٖ فِى الْقِيَامَاتِ وَعَلٰى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِيِّ وَالْخَتْمِ الْاَبَدِيِّ صَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَعْطَيْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ وَنَصَرْتَهٗ وَاَعَنْتَهٗ وَقَرَّبْتَهٗ وَاَدْنَيْتَهٗ وَسَقَيْتَهٗ وَمَكَّنْتَهٗ وَمَلَأْتَهٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَبَسَطْتَهٗ بِحُبِّكَ الْاَطْوَسِ وَزَيَّنْتَهٗ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ فَخْرِ الْاَفْلَاكِ وَعَذْبِ

الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِكَ الْمُبِيْنِ وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَقَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَكَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَرِيْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّمًا تُزِيْلُ بِهِ الْعَطَبَ وَتَكْرِيْمًا تَقْضِىْ بِهِ الْاَرَبَ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ نَسْاَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَاكَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْاَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ وَبِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَبِصَاحِبَيْهِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَّوَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَعَائِشَةَ .

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ
وَعَلٰى آلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلٍّ صَلٰوةً يُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِىْ رِيَاضِ
الْمَلَكُوْتِ وَعَلَى الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ
وَيَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِىْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ
وَكَشْفِ الْكُرُوْبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهَيْئَتِكَ
وَشَانِكَ الْعَظِيْمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمُ
الْكَرِيْمِ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اَللّٰھُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِىْ
مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى
آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزُ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى
بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبٰى وَغَمِّمْنَا فِىْ عِزِّهِ الْمَحْمُوْدِ فِىْ مَقَامِهِ الْمَحْمُوْدِ
وَتَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُوْدِ وَاَسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوْفِهِ
الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ
بِشَارَةِ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَاذَاالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْاَهْوَاءِ
الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ
الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ

وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيقِيَّةِ مِنْ صَدَآءِ الْغَفْلَةِ وَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْاَنَانِيَّةِ وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ وَالتَّحَلِّىْ بِالْاُلُوهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّىْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِىْ شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَاحَيْثُ وَلَا اَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقَى اَلْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرِقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِىْ بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُورِيْنَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَخْصُوصِيْنَ بِمَكَارِمِ اللّٰهِ مَلْحُوظِيْنَ بِعَيْنِ اللّٰهِ مَحْظُوظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْفُوظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللّٰهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِىْ غَيْرِ اللّٰهِ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ وَمَا تَوْفِيقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ.

اَللّٰهُمَّ اَشْغِلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيلِ وَحَقِّ الْيَقِيْنِ وَحَقِيقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَشَيِّدْ

مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذِرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَائِمِ
اُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَاشْمَلْنَا
بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ الْحُبِّ وَاَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَايَتِكَ
فِي حَضَائِرِ الْقُرْبٰى وَاَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُؤَزَّرًا
بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا
ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ
يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَضَمَانِهٖ وَرِعَايَتِهٖ
مَعَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ

مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَاتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ
بِلَطِيفِ مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ أَكْرِمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ
سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ
وَالتَّبْجِيلِ وَالتَّعْظِيمِ وَأَكْرِمْنَا بِنُزُلِهِ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ
رَّحِيمٍ فِي رَوْضِ رِضْوَانٍ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ
عَلَيْكُمْ أَبَدًا وَأُعْطِيكُمْ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ
الْمَكْنُونِ فِي مَكْنُونِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِي بِأَنْوَارِ ذَاتٍ
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
رَّحِيمٍ بِانْعِطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهِ
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَالِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ فِي مَحَاسِنِ قُصُورِ
ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ
أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ
فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔

اس درود کا نام ہے الصلوٰۃ الکبریٰ یہ سیدنا و مولانا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبد الغنی نابلسی نے ذکر فرمایا یہ درود شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے ۔

وَاللهُ سُبحَانَہُ وَتَعَالیٰ اَدعُوا وَارجُوا اَن یَّجعَل خَیرَ عُمرِی آخِرَہُ وَخَیرَ عَمَلِی خَوَاتِیمَہُ وَخَیرَ اَیَّامِی یَومَ اَلقَاہُ فِیہِ صَلَّی اللہُ عَلیٰ حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ

فقیر کریم بخش عفی عنہٗ

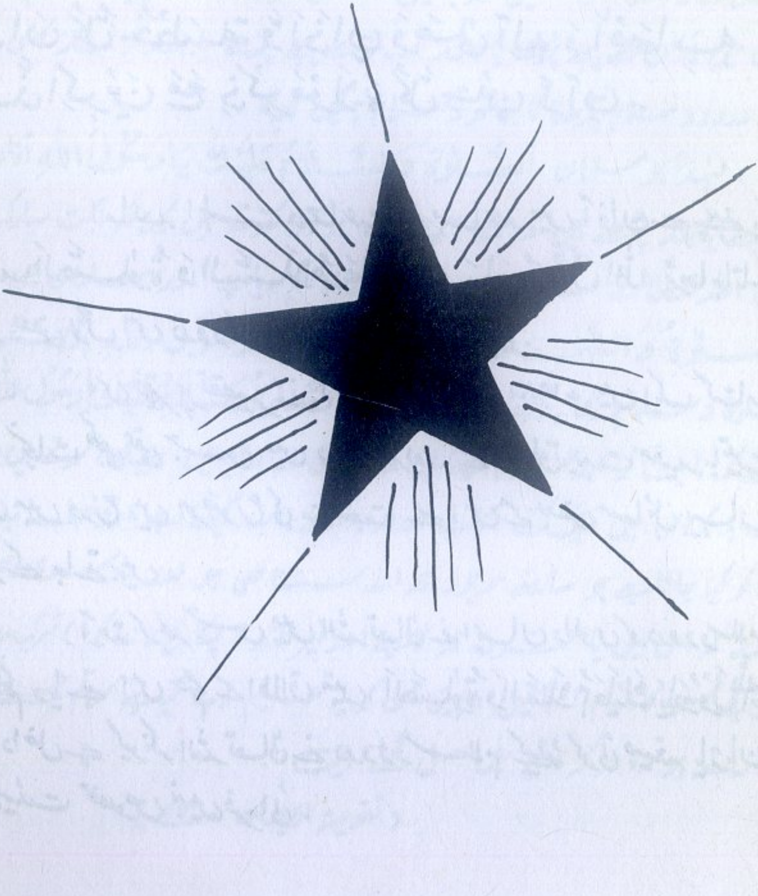

تکملہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْاَذَانَ سَبَبَ الْاَمَانِ وَمَرْضَاۃَ الرَّحْمٰنِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ رَفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ وَاَعْظَمَ قَدْرَہٗ فَبِذِکْرِہٖ ذَانَ کُلَّ خُطْبَۃٍ وَّاَذَانٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الذَّاکِرِیْنَ مَعَ ذِکْرِ مَوْلَاہُ کُلَّ حِیْنٍ وَّآنٍ ۔

امابعد اہلسنت وجماعت کی مساجد میں آذان سے پہلے یا بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھا جاتا ہے اور بعض لوگ اس درود کو بدعت وحرام کہتے ہیں۔

اس فقیر پر تقصیر نے اس موضوع پر ۱۹۸۱ء میں ایک کتاب راہِ نجات لکھی تھی جس میں درود شریف کے متعلق بہت مفید باتیں اس میں درج ہیں موضوع کی مناسبت سے اس کے بعض مسائل یہاں ذکر کیے جاتے ہیں۔

آیۃ کریمہ جس میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو درود وسلام کا حکم دیا ہے اس حکم کے اطلاق میں اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بھی داخل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے درود وسلام کیلئے کوئی صیغہ یا زبان یا ہیئت مخصوص نہیں فرمائی۔

لہذا درود و سلام کوئی خطاب کے صیغوں کے ساتھ پڑھے یا غیب کے صیغوں کے ساتھ پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے یا مجلس میں آہستہ پڑھے یا بلند آواز سے عربی زبان میں پڑھے یا فارسی میں یا دیگر کسی بھی زبان میں پڑھے سب جائز ہے جو درود و سلام کے صیغے احادیث مبارکہ میں وارد ہوئے ہیں اس کے ساتھ درود و سلام پڑھنا اگرچہ افضل ہے لیکن دوسرے الفاظ میں بھی درود و سلام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھنے سے خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائیگی۔ اسی طرح درود شریف رات کو پڑھے یا دن میں آذان سے پہلے پڑھے یا بعد نماز سے پہلے پڑھے یا بعد از نماز کسی وقت درود و سلام پڑھنا ناجائز و حرام نہیں ہوگا۔

لہذا جو مسلمان اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ آذان سے پہلے یا بعد پڑھتے ہیں وہ بھی اس آیت پر عمل کرتے ہیں کیونکہ آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے صلوۃ و سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مسلمان بھی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھکر صلوۃ و سلام ہی پڑھتے ہیں۔ جو لوگ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنے کو ناجائز اور حرام کہتے ہیں وہ اس کی دو وجہیں بیان کرتے ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں عَلَیْکَ آتا ہے اور وہ خطاب کیلئے ہے اور خطاب اس کو کیا جاتا ہے جو سامنے موجود ہو اور سنتا بھی ہو۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اس میں یا حرف ندا کا ہے اور غیر اللہ کا پکارنا (ندا کرنا) شرک ہے اس لیے کہ ان کا امام اسماعیل دہلوی ان کو یہ تعلیم دے گیا ہے کہ تم جسے پکارتے ہو وہ مر کر مٹی میں مل گئے ہیں۔

(تقویۃ الایمان صہ ۹۳)

ظاہر ہے کہ جو شخص حیات النبی کا منکر ہو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پُر انوار کو مٹی کا ڈھیر سمجھتا ہو اس کو اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سنکر جس قدر دکھ و صدمہ ہو گا کم ہے اس لیے کہ ان کے بعض لوگوں سے سنا گیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے روضہ پر درود و سلام نہیں سنتے تو دور سے کیسے سنیں گے اور ان کو اس طرح خطاب و ندا کرنا کس طرح جائز ہو سکتا ہے۔

باقی اہلسنت وجماعت کے نزدیک تمام انبیاء علیہم السلام باوجود عارض ہونے موت کے حیات حقیقی کے ساتھ زندہ ہیں اور ان کے اجسام مبارک صحیح و سالم رہتے ہیں حدیث شریف میں آتا ہے کہ۔

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ :۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ کو کھائے اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں اور روزی دیئے جاتے ہیں۔

لہٰذا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ان کا مذکورہ اعتقاد بھی سرے سے باطل ہے۔

امام المحدثین حضرت علامہ ابن حجر مکی فتوی حدیثیہ میں فرماتے ہیں۔

ثُمَّ رَاَیْتُ ابْنَ الْعَرَبِیِّ صَرَّحَ بِمَا ذَکَرْنَاہُ فَاِنَّہٗ لَا یَمْتَنِعُ رُؤْیَۃُ ذَاتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِرُوْحِہٖ وَجَسَدِہٖ لِاَنَّہٗ وَسَائِرَ الْاَنْبِیَاءِ اَحْیَاءٌ رُدَّتْ اِلَیْھِمْ اَرْوَاحُھُمْ بَعْدَ مَا قُبِضُوْا وَاُذِنَ لَھُمْ فِی الْخُرُوْجِ مِنْ قُبُوْرِھِمْ وَالتَّصَرُّفِ

فِی الْمَلَکُوْتِ الْعِلْوِیْ وَالسِّفْلِیْ وَلَا مَانِعَ مِنْ اَنْ یَّرَاہُ کَثِیْرُوْنَ فِیْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ۔ (فتاویٰ حدیثیہ صـ۲۱۳)

ترجمہ:۔ علامہ ابن حجر مکی فرماتے ہیں کہ شیخ اکبر نے تصریح فرمائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں اور ان کی طرف روحیں بعد قبض واپس فرمادی گئیں اور ان کو اپنی قبروں سے نکلنے اور ملکوت علوی و سفلی میں تصرف فرمانے کا اذن دیا گیا ہے اور اس سے کوئی مانع نہیں کہ ان کو بہت سے لوگ ایک ہی وقت میں دیکھیں۔

اس کلام سے تمام انبیاء علیہم السلام کی حیات طیبہ ثابت ہوگئی اور تمام علوی و سفلی عالم میں تصرف کرنا بھی ثابت ہوا کہ ایک وقت میں ان کی زیارت بھی ہوسکتی ہے لہذا جو لوگ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں اس وجہ سے مذکورہ خطاب و ندا کو ناجائز کہتے ہیں سخت غلطی پر ہیں۔

اگر آذان سے پہلے یا بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خطاب و ندا کی وجہ سے ناجائز ہوتا تو نماز کے اندر تشہد میں خطاب و ندا کے ساتھ آپ کو سلام کرنا ہرگز ہرگز جائز نہ ہوتا۔ حالانکہ نمازی تشہد میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ پڑھکر آپ کو خطاب و ندا سے سلام کرتا ہے جب نماز کے اندر آپ کو خطاب و ندا کرنا ضروری ہے تو نماز کے باہر شرک و حرام کیسے ہوجائیگا۔

فقہائے عظام و علمائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ اَلتَّحِیَّاتُ پڑھتے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ میں واقعہ معراج کی نقل اور حکایت کا ارادہ نہ کرے بلکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو رو برو جان کر خطاب کرکے سلام کرے۔

در مختار میں ہے۔

وَيَقْصُدُ بِأَلْفَاظِ التَّشَهُّدِ مَعَانِيَهَا مُرَادَةً لَهُ عَلٰى وَجْهِ الْإِنْشَاءِ كَأَنَّهُ يُحَيِّي اللّٰهَ وَيُسَلِّمُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَعَلٰى نَفْسِهٖ وَاَوْلِيَاۤءِهٖ لَا الْاَخْبَارُ مَنْ ذَالِكَ ذَكَرَهُ فِي الْمُجْتَبٰى (در مختار جلد اول ص۲۵۴)

ترجمہ:۔ تشہد کے الفاظ سے اس کے معانی اپنی مراد ہونے کا ارادہ کرے انشاء کے طور پر گویا کہ اللہ تعالیٰ کی تحیت کرتا ہے اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس کے اولیاء پر اور اپنے اوپر سلام پیش کرتا ہے اخبار کا ارادہ نہ کرے

حضرت شیخ علامہ عبدالحق محدث دہلوی حضرت عبداللہ ابن مسعود کی روایت میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ بعض عارفین نے فرمایا ہے کہ اَيُّهَا النَّبِيُّ کا خطاب اس جہت سے ہے کہ حقیقت محمدیہ موجودات کے ذروں اور ممکنات کے افراد میں سرایت کئے ہوئے ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازیوں کی ذاتوں میں موجود اور حاضر ہیں نمازی کو چاہیے کہ اس سے باخبر رہے اور اس شہود سے غافل نہ ہو تاکہ انوار، قرب اور اسرار معرفت کے ساتھ منور اور فائز ہو۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۳۱۲)

حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی احیاء العلوم جلد اول ص ۱۰۷ میں فرماتے ہیں کہ

وَاحْضِرْ فِي قَلْبِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَشَخْصَهُ الْكَرِيْمَ وَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَيُصَدِّقُ اَمَلَكَ فِي اَنَّهٗ يُبَلِّغُهٗ وَيَرُدُّ عَلَيْكَ مَا هُوَ اَوْفٰى مِنْهُ۔

ترجمہ:۔ جب اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے تو اپنے دل میں حضور پُرنور شافع یوم النشور کی صورت مبارکہ کو حاضر کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور دل میں جما کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ عرض کرے اور یقین جانے کہ یہ سلام حضور علیہ السلام کو پہنچتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب کامل اپنی شان کرم کے لائق عطا فرماتے ہیں۔

اکابر علمائے محدثین و عارفین نماز کے اندر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو موجود اور حاضر سمجھ کر سلام پڑھنے کا خطاب کرکے پکارنے کے جواز کی تصریح کرچکے ہیں۔ تو نماز کے باہر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ آذان سے پہلے پڑھنا یا بعد پڑھنا علیک کے خطاب یا حرف نداء کی وجہ سے ہرگز ناجائز نہیں ہوسکتا۔

سوال:۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنا بدعت سیئہ ہے کیونکہ ان الفاظ سے درود و سلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھنا کسی روایت سے ثابت نہیں۔ نہ صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ثابت ہے اور جو چیز قرون ثلثہ میں ثابت نہ ہو وہ بدعت سیئہ ہوتی ہے لہٰذا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنا بدعت سیئہ ہے۔

جواب:۔ اس شبہ کا ایک جواب یہ ہے کہ بدعت سیئہ کا اکثر اطلاق ایسے امور پر ہوتا ہے کہ جس کو ایجاد کرکے دین میں کسی نے داخل کیا ہو اور اس کی اصل و مثل شریعت میں نہ پائی جائے اور اس سے سنت نبویہ اٹھ جائے۔ جیسے رافضیت، معتزلیت، خارجیت اور مرزائیت وغیرہا اور دیگر مذاہب باطلہ کا ظہور۔

مجمع البحار میں بدعت سیئہ کی تعریف ان الفاظ کے ساتھ کی گئی ہے۔
"مَا کَانَ بِخِلَافِ مَا اُمِرَ بِهٖ" یعنی بدعت سیئہ وہ ہوتی ہے جو حکم شرعی کے خلاف ہو۔

اور درود و سلام ان الفاظ کے ساتھ پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل و مامور بہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مسلمان اس حکم کی تعمیل اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پڑھ کر کرتے ہیں "صَلُّوْا" کے حکم کی تعمیل میں اَلصَّلٰوۃُ اور "سَلِّمُوْا" کے حکم کی تعمیل وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سے کرتے ہیں۔ نیز اس درود و سلام کی اصل اور مثل بھی شریعت میں پائی جاتی ہے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ مکہ میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی طرف روانہ ہوئے۔ "فَمَا اسْتَقْبَلَهٗ جَبَلٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا وَهُوَ يَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۴۰)

ترجمہ:۔ جو پہاڑ اور درخت سامنے آیا اس نے اس طرح سلام عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

باقی رہا معترضین کا یہ دعویٰ کہ ان الفاظ کے ساتھ درود و سلام پڑھنا کسی روایت سے ثابت نہیں، غلط ہے۔

(الف) شفا شریف میں صفحہ ۲۰۱ پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ کے راستہ میں جا رہا تھا آپؐ کے سامنے جو درخت اور پہاڑ آتا آپؐ

کے اوپر یہ درود و سلام پڑھتا۔

"اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ"

(ب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وصیت کے مطابق جب آپؓ کا جنازہ روضۂ اقدس کے سامنے لایا گیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سلام پڑھا۔ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ" اور عرض کیا کہ یہ ابوبکر دروازہ پر حاضر ہیں تو فورًا دروازہ خود بخود کھل گیا اور اندر سے آواز آئی۔ اُدْخِلُوا الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ

یعنی دوست کو دوست کے پاس لاؤ۔ (تفسیر کبیر سورۃ کہف)

یہ سلام جب صحابہ کرام سے ثابت ہے تو بدعت کیسے ہو سکتا ہے اب بھی لاکھوں مسلمان روضہ اقدس پر حاضر ہو کر یہی درود و سلام پڑھتے ہیں نیز مخالفین کا یہ ضابطہ کہ جو چیز سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نہ ہو، صحابہ و تابعین کے زمانہ میں نہ پائی جائے وہ بدعت سیئہ ہوتی ہے درست نہیں۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

"مَا رَاٰہُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ"

بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرقات باب الاعتصام۔ یعنی جس چیز کو مسلمان بہتر جانیں وہ چیز اللہ کے نزدیک بھی بہتر ہوگی۔ زمانہ کو کسی چیز کی تحسین و تقبیح میں کوئی دخل نہیں امر محمود جب بھی واقع ہو محمود ہے اگرچہ قرون ثلثہ میں نہ ہو اور مذموم امر جب بھی صادر ہو مذموم ہے اگرچہ ازمنہ سابقہ میں ہو۔

سوال :۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی پڑھنے کا حکم دیا ہے لہٰذا اس کو چھوڑ کر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنا کیسے جائز ہو سکتا ہے ؟

جواب :۔ اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ بے شک سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں درود ابراہیمی کی تلقین نماز میں فرمائی ہے اور نماز میں ہم ہمیشہ یہی درود شریف پڑھتے ہیں ۔

چنانچہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

اِنَّ رَجُلًا قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ فَقَدْ عَرَفْنَاہُ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا عَلَیْکَ فِیْ صَلَاتِنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ فَقُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ (نزہۃ الناظرین ص۳۰)

ترجمہ :۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کیا کہ نماز میں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم نماز میں آپ پر درود کیسے پڑھیں اس کے جواب میں آپؐ نے درود ابراہیمی تعلیم فرمایا ۔

(ب) :۔ حضرت ابو ھریرہؓ فرماتے ہیں میں نے حضور اقدسؐ کی حدمت میں عرض کیا کہ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

"کَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ یَعْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ قَالَ تَقُوْلُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" الخ (جلال الافہام ابن قیم ص۱۴)

ترجمہ :۔ فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ مطلب یہ ہوا کہ نماز میں آپ پر سلام پڑھنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے

یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ تو نماز میں درود کیسے پڑھیں۔

اس وجہ سے درود ابراہیمی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا ذکر نہیں فرمایا کیونکہ تشہد میں پہلے آچکا ہے اس لئے کہ نماز کے باہر درود وسلام پڑھنے کے کافی صیغے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائے ہیں اگر درود ابراہیمی کے بغیر دوسرا کوئی درود پڑھنا جائز نہ ہوتا تو خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دیگر صیغوں سے درود وسلام پڑھنے کی کیسے تلقین فرماتے۔ مشائخ عظام وعلمائے کرام ہزاروں کی تعداد میں درود وسلام کے صیغے مختلف زبانوں میں کیسے تلقین فرماتے۔ نیز آیت میں اللہ تعالیٰ نے درود اور سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اور اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ میں درود بھی آجاتا ہے اور سلام بھی۔ اگر ہر مقام پر درود ابراہیمی کا پڑھنا لازم ہو تو اس آیت کے حکم صَلُّوْا پر تو عمل ہو جاتا ہے لیکن سَلِّمُوْا پر عمل نہیں ہوتا۔ کیونکہ درود ابراہیمی میں سلام کا ذکر نہیں اور درود بغیر سلام کے اکثر علماء کے نزدیک مکروہ ہے اور درود بغیر سلام کے خلاف اولیٰ تو سب کے نزدیک ہے اس لیے شیخ المحققین حضرت علامہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ درود کے جن صیغوں میں سلام کا ذکر نہ ہو (جیسے درود ابراہیمی) وہاں درود کے ساتھ یہ سلام پڑھ لینا چاہیئے "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ (جذب القلوب ص ۱۹۴)

اس توضیح سے ظاہر ہو گیا کہ نماز کے علاوہ دوسرے درود وسلام پڑھنے میں کوئی ممانعت نہیں۔

جو شخص اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ آذان سے پہلے یا آذان کے بعد پڑھنے کو ناجائز و حرام کہتا ہے وہ شریعت مطہرہ پر بہتان و افتراء باندھتا ہے اگر درود و سلام پڑھنا حرام ہوتا تو اسکی ممانعت خود قرآن و حدیث میں ہوتی یہ نفیس قاعدہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قرآن و حدیث سے جس چیز کی بھلائی یا برائی ثابت ہو وہ بھلی یا بری ہے اور جس کی نسبت کچھ ثبوت نہ ہو وہ جائز اور مباح ہے اس کو گناہ اور ممنوع قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ترمذی و ابن ماجہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ فِیْ کِتَابِہٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فِیْ کِتَابِہٖ وَمَا سَکَتَ فَھُوَ مِمَّا عَفَا عَنْہُ۔

ترجمہ:۔ حلال وہ ہے جو خدا نے اپنی کتاب میں حلال کیا اور حرام وہ ہے جو خدا نے اپنی کتاب میں حرام کیا اور جس سے سکوت فرمایا وہ معاف ہے

امام محقق فتح القدیر میں بعد بیان اس امر کے کہ آذان مغرب کے بعد فرضوں سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور نہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے۔ فرماتے ہیں

ثُمَّ الثَّابِتُ بَعْدَ ھٰذَا نَفْیُ الْمَنْدُوْبِیَّۃِ اَمَّا ثُبُوْتُ الْکَرَاھَۃِ فَلَا اِلَّا اَنْ یَّدُلَّ دَلِیْلٌ۔

ترجمہ:۔ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نہ کرنے سے اس قدر ثابت ہوا کہ مستحب نہیں باقی رہی کراہت تو وہ اس سے ثابت نہیں ہوتی جب تک کوئی اور دلیل اس پر قائم نہ ہو

اصل اشیاء میں اباحت ہے اس کے ثبوت کیلئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں

(۲) امام ابو عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سنن نسائی

جلد اول ص۱۱۰ پر ایک ترجمہ باب قائم کیا ہے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْاَذَانِ

یعنی آذان کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیئے۔

آگے جو حدیث ذکر فرمائی اس میں بھی آذان کے بعد درود شریف پڑھنا

ثابت ہوتا ہے۔ نسائی شریف کے بعض نسخوں میں یوں ہے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَبْلَ الْاَذَانِ۔

یعنی حضور علیہ الصلوٰة والسلام پر آذان سے پہلے درود شریف

پڑھنا چاہیئے۔

اس نسخے کے ترجمتہ الباب سے بعد والی حدیث اس طرح مطابق ہوگی

کہ جیسے آذان کے بعد درود پڑھنا مستحب ہے ویسے ہی آذان سے پہلے درود

پڑھنا بھی مستحب ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ آذان سے پہلے اور آذان کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ

وسلم پر درود وسلام اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

پڑھنا اس حدیث سے ثابت ہو گیا باقی رہا عَلَيْكَ خطاب اور یا

حرف نداء کے اعتراض کا جواب وہ ہم پہلے دے چکے ہیں۔

(۳) حضرت علامہ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب مدارج

النبوة ص۶۲۶ پر حدیث نقل فرماتے ہیں۔

کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آذان پڑھی اور رسولِ خدا کے دروازہ پر

حاضر ہو کر عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اور حضرت بلالؓ آذان کے بعد اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
پڑھتے تھے۔

معلوم ہوا کہ آذان کے بعد خطاب و نداء سے سلام پڑھنا ثابت اور آذان کے بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنا جائز اور مستحب ہے۔

(۴) متاخرین فقہائے عظامؒ نے آذان کے بعد دوبارہ اعلام اور آگاہی کیلئے مغرب کے علاوہ باقی سب نمازوں میں تثویب و اعلام مستحب قرار دیا ہے۔

آذان کے بعد اقامت سے پہلے بطور تثویب و اعلام بعد الاعلام کے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اہل سنت کی مساجد میں پڑھا جاتا ہے اس کو اب کسی نے ایجاد نہیں کیا یہ مسلمانوں کی مساجد میں ۷۹۱ھ سے جاری اور رائج ہے اور فقہائے کرام نے اسے مستحسن و مستحب قرار دیا ہے۔ دیکھو درمختار شرح تنویر الابصار جلد اوّل ص۳۱۔ جو لوگ آذان کے بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھنے کو بدعت سیئہ و ناجائز قرار دیتے ہیں۔

انہیں کے پیشوا و مقتداء مولوی خرم علی اور مولوی محمد احسن نانوتوی غایۃ الاوطار ترجمہ درمختار میں اس سلام کو بدعت حسنہ و کار ثواب تحریر کر چکے ہیں۔

نیز حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی جو مولوی اشرف علی تھانوی اور مولوی قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند اور مولوی رشید احمد گنگوہی کے پیر و مرشد بھی ہیں۔ امداد المشتاق ص۵۹ پر ارشاد فرماتے ہیں

کہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بصیغۂ خطاب پڑھنا درست ہے اس کے جواز میں کوئی شک نہیں۔

اس کے علاوہ شیخ تقی الدین رح نے آذان کے بعد درود پڑھنے کو ان مخصوص مقامات میں شمار کیا جہاں خصوصیت کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم وارد ہوا ہے۔

(دیکھو نزھتہ الناظرین صـ ۳۰)

سوال:۔ صَلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بالفاظ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ آذان سے پہلے یا بعد پڑھنا حرام و ناجائز نہ سہی بدعت سیئہ نہ سہی زیادہ سے زیادہ جائز و مستحب ہوگا لیکن سنت یا واجب یا فرض تم بھی نہیں کہتے پھر اس کے پڑھنے کی وجہ سے مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہوتا ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیئے ایک معمولی بات میں جھگڑا کرنا مناسب نہیں ؟۔

جواب:۔ یہ درود وسلام پڑھنا جس طرح سنت یا واجب یا فرض نہیں اسی طرح حرام و ناجائز اور بدعت سیئہ بھی نہیں۔ لیکن کسی مستحب اور جائز امر کو حرام و ناجائز قرار دینا شریعت پر افترا باندھنا ہے جس کا ازالہ اہل علم پر لازم ہے۔

فی نفسہٖ یہ درود وسلام اگرچہ مستحب ہے جبکہ کسی جائز و مستحب امر کو لوگ ناجائز، حقیر و خفیف سمجھنے لگیں تو اس وقت اس کا کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

الف:۔ ماہ ذی قعدہ میں عمرہ کرنا جائز و مستحب ہے لیکن قریش مکہ اپنی جہالت کی وجہ سے اسے ناجائز کہتے تھے اس لیے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ ذی قعدہ میں متعدد عمرے کرکے ان کا رد فرمایا کیونکہ حلال کو حرام جاننا شریعت مطہرہ پر افتراء باندھنا ہے۔

مسلم شریف کی اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے علامہ نووی رح لکھتے ہیں
فَفَعَلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّاتٍ فِي هٰذِهِ الْاَشْهُرِ لِيَكُوْنَ اَبْلَغَ فِي بَيَانِ جَوَازِهٖ فِيْهَا وَاَبْلَغَ فِي اِبْطَالِ مَا كَانَتِ الْجَاهِلِيَّةُ عَلَيْهِ (مسلم شریف جلد اول ص ۴۰۹ ۔

ترجمہ :۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قعدہ میں متعدد عمرے کرکے اس ماہ میں عمرہ کرنے کے جواز کو تقویت پہنچائی اور جہالت کی رسم کو مٹایا۔

معلوم ہوا کہ جب جائز و مستحب امر کو لوگ ناجائز سمجھیں تو اس وقت اس کا کرنا ضروری ہو جاتا ہے لہٰذا آذان سے پہلے اور آذان کے بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کا پڑھنا مستحب و کارِ ثواب ہے، اور کچھ لوگ اس کو حرام و ناجائز قرار دیتے ہیں ان کا ابطال ضروری ہے۔

(ب) حضرت ابوبکر صدیق رض کی خلافت کے زمانہ میں جب کچھ لوگوں نے زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کر دیا تو آپ نے ان کے خلاف علم جہاد بلند کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر زکوٰۃ میں اونٹ کی نکیل کے برابر بھی روکو گے تو قتل کیئے جاؤ گے

آپ کو اونٹ کی نکیل کی حاجت و ضرورت نہیں تھی بلکہ اسلامی احکامات کی قدر و منزلت دکھانا مقصود تھا آپ نے مانعین زکوٰۃ کو بتا دیا کہ جس چیز کو تم معمولی سمجھ رہے ہو وہ ہماری نظروں میں حقیر و خفیف نہیں ہے۔

پھر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام تو بڑی اہم عبادت اور تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہے اس کو بند کرنے کرانے والا بڑا مجرم ہے اس کی رد نہایت ضروری ہے۔

(ج) جب معتزلہ نے اہل سنت وجماعت کے نظریہ کے خلاف اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی کرامتوں کا انکار کیا تو اکابرین علمائے کرام نے ان پر دلائل کے انبار لگا کر معتزلیت کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ملیا میٹ کر کے رکھ دیا۔

کتب عقائد میں کافی ایسے فروعی مسائل کو ذکر کر کے ان کے دلائل بیان کیئے جن کا باطل فرقوں نے انکار کیا۔ کیونکہ جائز ومستحب امور کو شرک وحرام قرار دینا اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان باندھنا ہے۔ جس کا تدارک لازمی امر ہے۔

قَدْ تَمَّ تَكْمِيلُ الْحَسَنَاتِ فَاَحْمَدُ اللّٰهَ عَلٰى جَزِيْلِ اَفْضَالِهٖ وَاُصَلِّىْ وَاُسَلِّمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ النَّاسِجِيْنَ عَلٰى مِنْوَالِهِ التَّابِعِيْنَ لِاٰدَابِهٖ وَاَعْمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَاتِ مُؤَلِّفِ الْكِتَابِ حَيْثُ نَوَّرَ الْقُلُوْبَ وَزَيَّنَ النُّفُوْسَ بِنَفَائِسِ اَقْوَالِهٖ وَارْحَمْ عَلٰى شَارِحِهٖ وَكَاتِبِهٖ وَنَاشِرِهٖ وَطَالِبِهٖ وَقَارِئِهٖ وَمُتَعَلِّمِهٖ وَاغْفِرْ لِكُلٍّ مِّنْهُمْ مَعَ اَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَبَارِكْ فِىْ اَوْلَادِهٖ وَاَمْوَالِهٖ وَاحْفَظْهُ مِنْ آفَاتِ الزَّمَانِ وَاَهْوَالِهٖ اٰمِيْن بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالتَّسْلِيْمُ.

اَحْوَجُ الْمُحْتَاجِيْنَ اِلٰى رَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

• فقیر کریم بخش عفی عنہ •

خادم مدرسۃ العلوم الشرعیہ رجسٹرڈ بمقام بہل
تحصیل وضلع بھکر ۱۶ فروری ۱۹۹۱ء